پندرہ روزہ

الہلال

ٹورانٹو - کنیڈا

قیمت ۵۰ سینٹ

جلد ۱۲
شمارہ ۱

بیرون وطن پاکستانیوں کا ترجمان - شمالی امریکہ میں اردو کا سب سے پہلا اور کثیر الاشاعت اخبار

۱۰ جمادی الثانی
۲۵ مارچ ۱۹۸۳

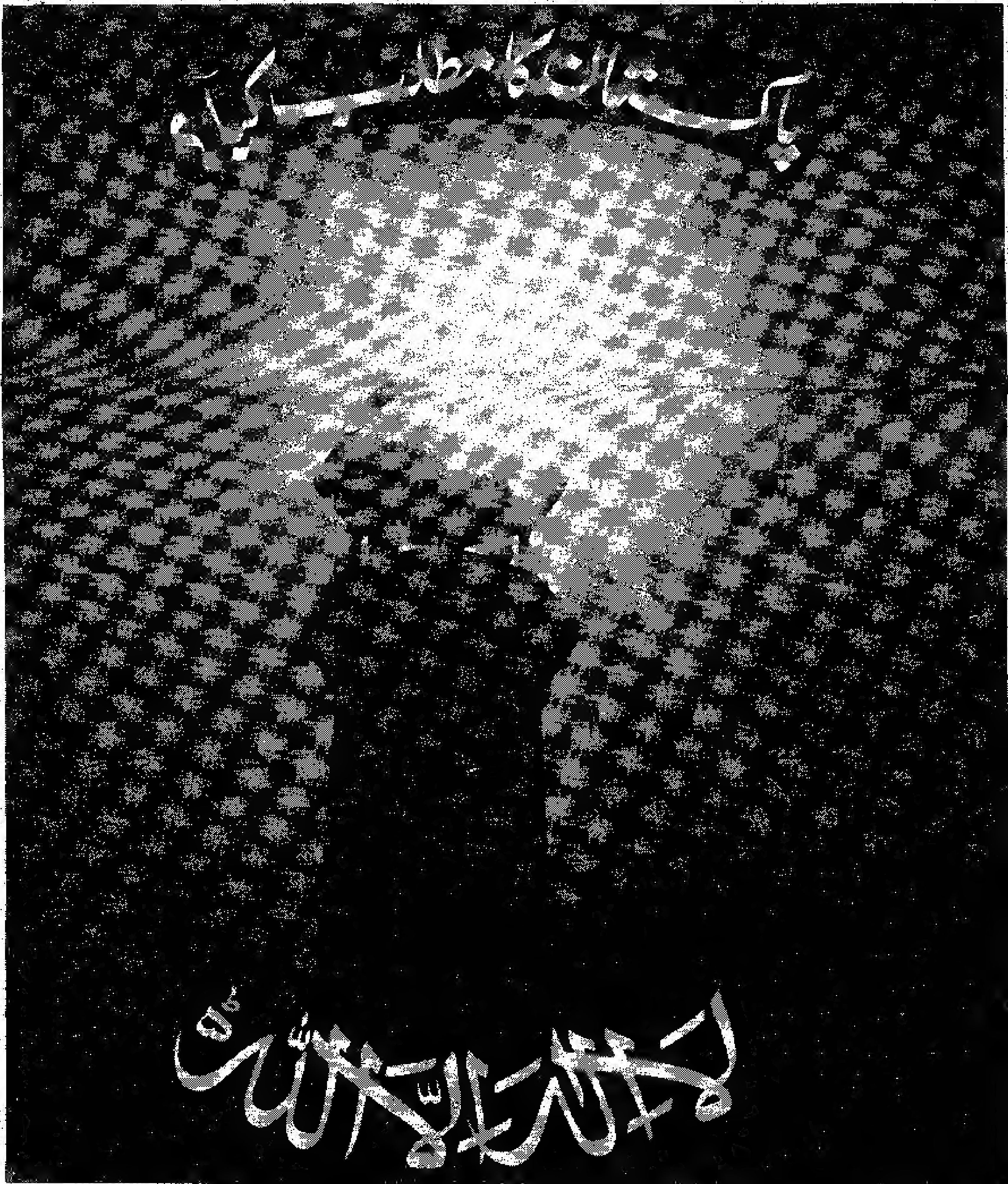

مسلم لیگ نے قائد اعظم محمد علی جناح کی قیادت میں ۲۳ مارچ ۱۹۴۰ کو "پاکستان کا
مطلب کیا - لا الہ الا اللہ" کا نعرہ دیا تو بر صغیر کے مسلمانوں نے اپنے تن من دھن کو اللہ کی سرزمین پاکستان کے حصول کے لئے
وقف کر دیا اور صرف سات سال کے قلیل عرصہ میں اس نعرہ نے دنیا کے نقشہ پر " ایک اسلامی " مملکت کا قیام ممکن بنا دیا - لیکن
پاکستان بننے کے بعد پاکستان کے خالق مسلم عوام کی تعاون کا جس طرح خون بہایا گیا اس کا سلسلہ روز اول سے آج تک رکنے میں
نہیں آ رہا - انگریز کی غلامی سے نجات تو اس نعرہ نے سات سال میں دلا دی لیکن اس کے ایجنٹوں سے نجات نہ جانے کب نصیب ہو ؟

جن کے لہو سے آزادی کی شمع جلی

شاہد مسعود

تاریخ نے کبھی اس بات کو تسلیم نہیں کیا کہ سودے بازی، خوشامد، چالاکی، مکاری اور فریب سے کسی ملک نے آزادی حاصل کی ہو۔ بغیر خون دیے بغیر جان و مال کی قربانی کے آزادی کبھی کو نہ مل سکی مگر ہندوستان کی آزادی کی تاریخ لکھنے والے اکثر مورخ آج بھی ہندوستان کی آزادی کا سہرا گاندھی کے سر پر باندھنا چاہتے ہیں اور ان کے ستیہ گرہ اور اہنسا کے سوانگ کو جنگ آزادی کی مشعل قرار دیتے ہیں۔ خود ہمارے پاکستان کا ایک بڑا حصہ اپنی آزادی کے ڈانڈے اسی کانگریس کی تحریک سے ملاتے ہیں۔ کچھ عرصہ قبل ایک مقامی اخبار میں ایک اپنے ہی روشن خیال کا مضمون کچھ اسی قسم کا پڑھا تو خیال ہوا کہ تاریخ کے کچھ اوراق پلٹ کر دکھلائے جائیں تاکہ کم از کم وہ نوجوان جو آزادی کے بعد شعور و فہم کو پہنچے ہیں کچھ یاد رکھیں اور نہ اس کا شکار نہ ہوں جو اس غلط تصور سے پیدا ہوتی ہے۔

تاریخ بتاتی ہے کہ جنگ آزادی کی ابتدا کرنے والے مسلمان تھے اور انتہا بھی مسلمانوں کے ہاتھوں ہوئی۔ تحریک آزادی کی سب سے خون آشام اور آتش بار لڑائیاں ...

آزادی کے لیے
سب سے زیادہ
خون آشام اور
آتش بار لڑائیاں
مسلمانوں ہی
نے لڑی ہیں

قوم پر فرض تھا کہ ایک ایسا نظام تیار کرے جو مخالف دوام کو دور کرے مذہب اور دنیاوی نظریات کو پاک صاف کر سکے اسے موجودہ زمانہ کی قومیت کے مفہوم سے ہم آہنگ کرے۔ انڈین نیشنل کانگریس کے پیچھے اس مقصد کو پیدا کرنا مقصد ہوچکا تھا۔

(تاریخ کانگریس حصہ اول)

ترمیم ... اور دنیاوی نظریات کی ہم آہنگی نے ... انگریزوں سے مفاہمت و مفاہمت اور تعاون کی راہ اختیار کرلی ... اور مسلمانوں پر ... حقیقت کا ... لازم ہے۔

غلامی سے مسلمانوں کی فطری نفرت

غلامی سے فطری نفرت اور بغاوت کی بنا پر مسلمانوں نے ... کانگریس سے پہلے ... [illegible]

غداریاں اور سازشیں

[illegible]

جنگ آزادی
کی ابتدا پلاسی
اور سرنگا پٹم
سے ہوتی ہے

انقلابی تحریکیں اور سازش کے مقدمات

[illegible]

عدم تعاون اور بائیکاٹ

[illegible]

ہندوستانی پریس

[illegible]

We announce the opening of our new store in at
SCARBOROUGH
3258 Lawrance Ave. E.
One block East of McCowan
Tele: (416) 438-5224

تازہ حلال گوشت۔ تازہ حلال مرغیاں

ہر قسم کی اعلیٰ گروسری۔ تازہ سبزیاں

SPICE TOWN

2210 Dundas Street West
(Near Jami Mosque)
Phone: (416) 532-8267

(Free Delivery)

امریکہ میں متعین سعودی عرب، تیونس اور انڈونیشیا کے سفیروں پر مشتمل بورڈ کی دعوت پر امریکی پولیس نے ۵ مارچ کی صبح کو واشنگٹن کے اسلامی مرکز و مسجد پر جو قبضہ کیا تھا اسکے رد عمل سے نمٹنے کے لئے امریکی پولیس اور سیکورٹی کے دیگر اداروں کے ایک ہزار سے زائد جوانوں نے مسجد اور ملحقہ علاقوں کو گھیرے میں لیا ہوا ہے۔ نیچے کی تصاویر سے اس غیر اسلامی، غیر اخلاقی اور غیر قانونی اقدام اور مسلمانوں کے رد عمل کا مشاہدہ کیا جا سکتا ہے۔

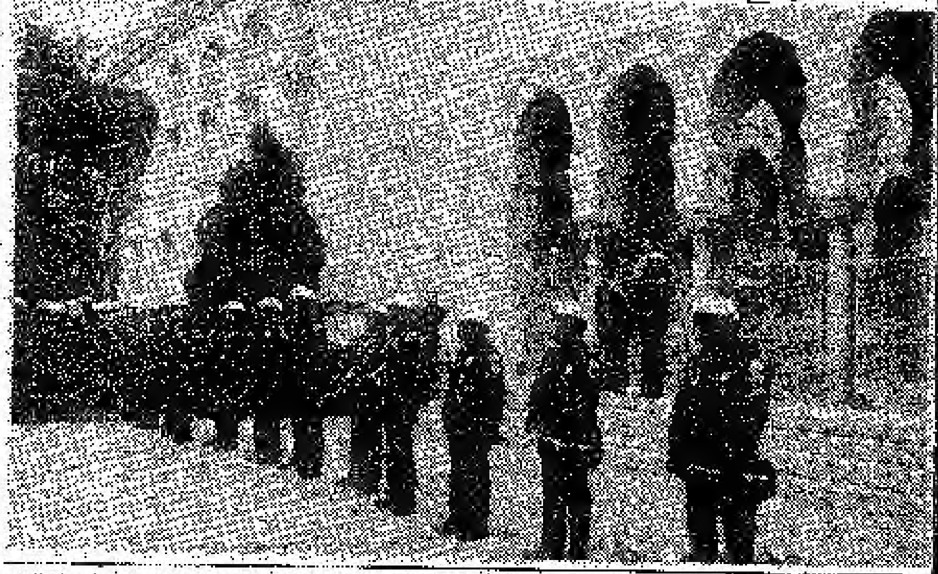

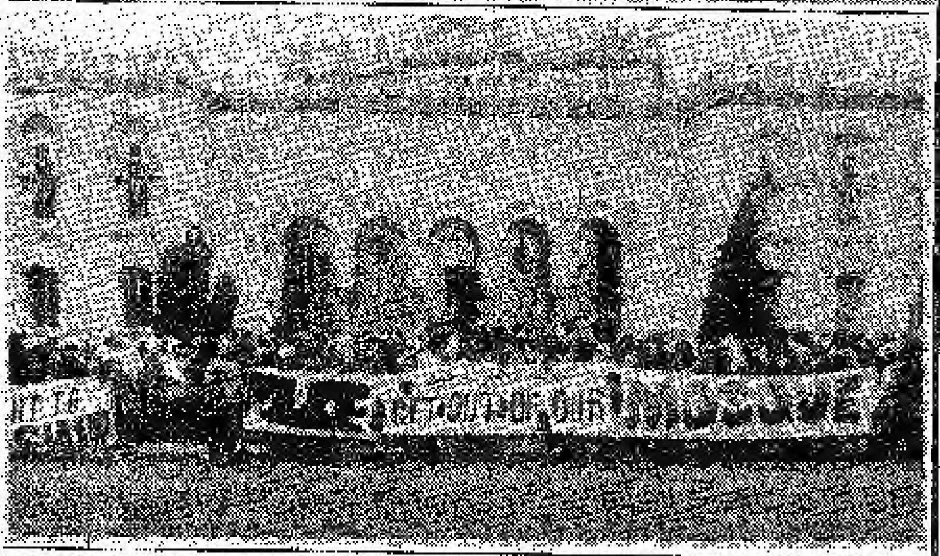

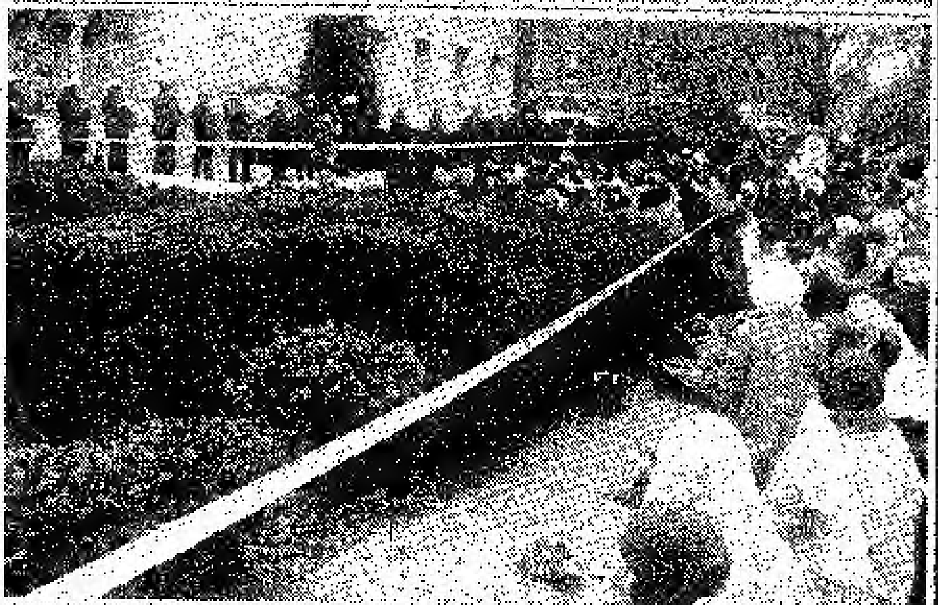

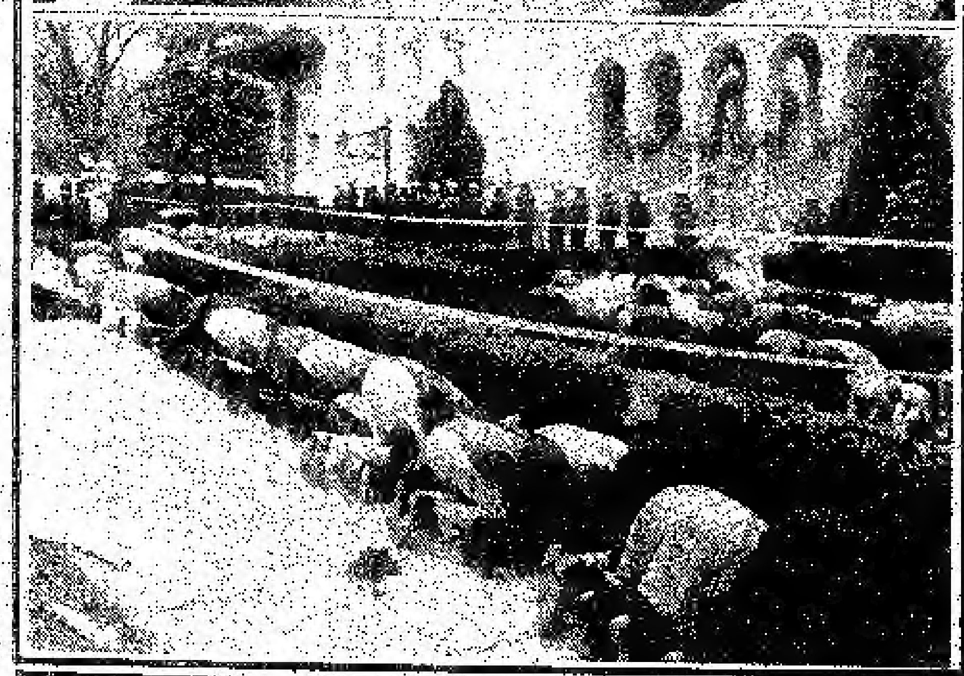

بنگلہ دیش کابل حکومت سے تعلقات استوار کریگا جنرل ارشاد

ہماری جنگ آزادی کے دوران افغانستان نے ہماری جدوجہد کی حمایت کی تھی ہم اُسے فراموش نہیں کر سکتے۔ بنگلہ دیشی چیف مارشل لاء ایڈمنسٹریٹر کا اعلان

[illegible]

ویتنام سے بھی سفارتی تعلقات قائم کئے جائیں گے

ڈھاکہ ——— [illegible]

[illegible]

کراچی ——— [illegible]

انڈونیشیا میں مسلمان رہنما کی گرفتاری

[illegible]

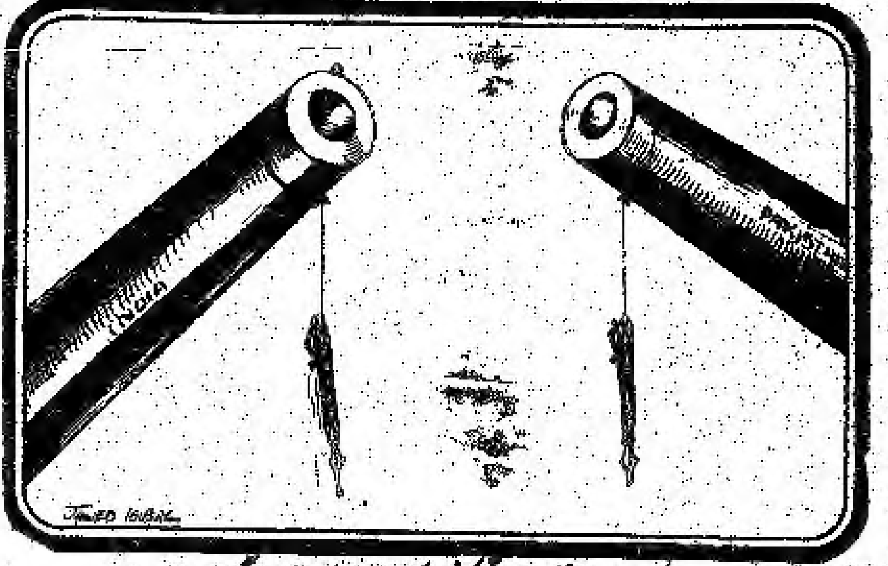

پاک بھارت مشترکہ وزارتی کمیشن کے معاہدہ پر دستخط ہو گئے ...

حکومت پاکستان نے روزنامہ جنگ لندن کے اشتہارات بھی بند کر دیئے

سفارت خانہ پاکستان کے منسٹر آف انفارمیشن کا اظہار لاعلمی

لندن ——— [illegible]

سیاسی جماعتوں نے حکومت سے ساز باز کر رکھی ہے

والے ملاقات نہیں کی، فون پر بات کی ہے۔ مرتضیٰ بھٹو

کراچی ——— [illegible]

انتخابات کے متعلق حکومت کی

سوچ غیر منطقی ہے: ایس ایم ظفر

لاہور (سٹاف رپورٹر) [illegible]

Muslim Children Bazaar

DATE: **Sunday May 15th** TIME: **12pm - 5pm**

PLACE: 120 Banbury Road

Recreation Community Centre

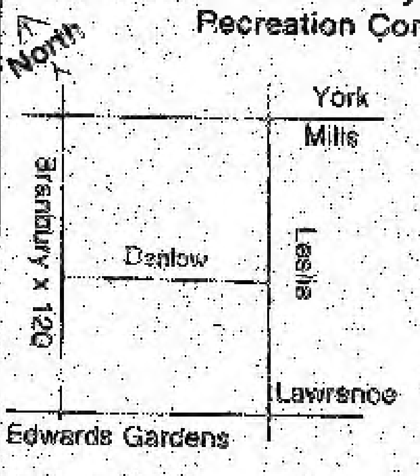

BARGAIN GAMES

FUN

PRIZES

COME AND HAVE FUN, PARTICIPATE AND ENCOURAGE OUR MUSLIM CHILDREN IN THEIR ENDEUOUR TO COLLECT PROCEEDS FOR THE ISLAMIC FOUNDATION BUILDING FUND PROJECT (**Mosque in Scarborough**)

پاکستان وبھارت کے درمیان کشمیر اہم تنازعہ ہے: صدر جنرل ضیاء الحق

میں دو تین سال اور ملک کا سربراہ رہوں گا

میں نے پاکستان کی خدمت کی ہے۔ سیاسی منصب نہیں چاہتا

آزاد کشمیر میں اچانک عام انتخابات ہونیکا امکان ہے

مسلم کانفرنس کے کارکنوں کو ہر وقت انتخابات کیلئے تیار رہنے کی ہدایت: سردار سکندر حیات کی ہدایت

سلیم لغاری کو دو پارہ کوڑوں اور قید بامشقت کی سزا

ملتان

پاک بھارت تعلقات بہتر بنانے کا عمل جاری رہے گا

صدر جنرل ضیاء الحق اور بھارتی وزیر اعظم اندرا گاندھی کی اہم ملاقات

نئی دہلی ——— پاکستان کے صدر جنرل محمد ضیاء الحق اور بھارتی وزیر اعظم اندرا گاندھی نے توقع ظاہر کی ہے کہ دونوں ممالک تعلقات بہتر بنانے کے عمل کو جاری رکھنے کیلئے ...

جماعت اسلامی مسئلہ افغانستان کے حل میں رکاوٹیں ڈال رہی ہے

افغان مہاجرین کے امدادی فنڈ میں خورد برد کرکے جماعت کے لیڈروں نے نجی جائیدادیں خریدی ہیں

جماعت اسلامی کے لیڈروں پر مولانا مودودی کے صاحبزادے کے الزامات

لاہور ——— مولانا مودودی کے فرزند ...

صدر ضیاء الحق کی حکومت پر امریکہ کی حمایت کا الزام

کراچی ——— تحریک بحالی جمہوریت کے سیکریٹری جنرل خواجہ خیرالدین نے نئی دہلی میں منعقدہ ...

لاہور کے وکلاء میں سے ایک سو ڈسٹرکٹ اٹارنی بھرتی کئے جائیں گے

ان وکلاء کو قانونی عدالتوں میں پیش ہونے کے لئے خصوصی کورس کرائے جائیں گے

لاہور ——— صوبائی محکمہ قانون نے ...

Please Visit For

Halal Meat & Spices

حلال گوشت اور مرغیاں

نہایت سستے داموں پر مہیا کی جاتی ہیں

ٹورانٹو میں حلال گوشت کی پہلی دوکان

AFRO ASIAN

918 PAPE AVENUE

TORONTO

PHONE: 463-1287

مسجد اقصیٰ کو بم سے تباہ کرنے کی ناپاک جسارت

مقبوضہ بیت المقدس میں نماز جمعہ سے قبل قبلہ اول کی دیوار کے پیچھے سے بم برآمد ہوا

علاقے کے مسلمانوں میں غم و غصہ کی لہر دوڑ گئی

الخلیل کی مسجد کے باہر بم کے دھماکے پر سیکریٹری جنرل ڈیکویار کا اظہار تشویش

مقبوضہ بیت المقدس ———

بھارت کا پروپیگنڈہ؟

نئی دہلی ———

ہاکس بے کیمپ میں زندہ بچ جانے والے عراق روانہ ہو گئے

سینکڑوں معتقدین نے رخصت کیا، بھاری تعداد میں پولیس موجود تھی

کراچی ———

پندرہ روزہ
الہلال
ٹورانٹو کینیڈا

أَلَا إِنَّ أَوْلِيَاءَ اللَّهِ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ

زندہ تحریریں

راہ سے انحراف

چونکہ موروثی طور پر اسلام کے حق میں ایک تعصب ان کے اندر موجود ہے اور "مسلمان قوم" کا شعور ان کے اندر بیدار ہو گیا ہے اس لیے یہ جو کچھ کرنا چاہتے ہیں "مسلمان قوم" کے یا اسلام کے نام ہی سے کرنا چاہتے ہیں۔ نتیجہ یہ ہے کہ ان کے اقوال اور افعال میں اسلامی اصطلاحات اور مغربی طرز فکر دونوں عجیب طریقے سے خلط ملط ہو کر رہ گئے ہیں۔

اس میں شک نہیں کہ اس "قوم پرستانہ" دعوت کے ساتھ یہ لوگ کبھی کبھی اسلام کی خوبیاں اور اس کے اصولوں کی فضیلت بھی بیان کیا کرتے ہیں مگر اول تو قوم پرستی کے پس منظر میں یہ چیز ایک اصولی دعوت کے بجائے محض ایک قومی تفاخر بن کر رہ جاتی ہے۔ اور مزید برآں دعوت اسلام کے ساتھ جن دوسری باتوں کی یہ آمیزش کرتے ہیں وہ بالکل اس دعوت کی ضد ہیں۔ ایک طرف اسلامی نظام حکومت کی تبلیغ اور دوسری طرف ان "مسلمان" ریاستوں اور حکومتوں کی حمایت جن کا نظام بالکل غیر اسلامی ہے۔ ایک طرف اسلامی نظام معاشی کی تشریح اور دوسری طرف خود اپنی قوم کے کارخانوں کی تائید و حمایت۔ ایک طرف حاکمیت رب العالمین کا اقرار و اثبات اور دوسری طرف حاکمیت جمہور کے اصول پر خود اپنی قومی حکومت کے قیام کی فکر۔ ایک طرف بے غرضانہ حق پرستی کا دعویٰ اور دوسری طرف شب و روز اپنے قومی مفاد کا زمزمہ و ماتم۔ ایک طرف اسلامی تہذیب و تمدن پر فخر و ناز اور اس کی حفاظت کے لیے پرشور لام بندی اور دوسری طرف اس تہذیب و تمدن کے باغیوں اور قاتلوں کی سرداری و پیشوائی۔ یہ دونوں چیزیں آخر کس طرح ایک ساتھ جمع ہو سکتی ہیں؟

سوال یہ ہے کہ کیا وہ لوگ جو موجودہ بگڑی ہوئی سوسائٹی کے مادی مفاد سے اپیل کر کے اقتدار حاصل کرنے میں کامیاب ہوں گے۔ ان سے آپ یہ امید کر سکتے ہیں کہ وہ حکومت کا ذریعہ اس کے وسائل اور اس کے اختیارات کسی ایسی تحریک کی اعانت میں صرف کر دیں گے جس کا مقصد عوام کی ذہنیت تبدیل کرنا اور انہیں حکومت الٰہیہ کے لیے تیار کرنا ہو؟

مولانا سید ابوالاعلیٰ مودودیؒ
(تحریک آزادی ہند اور مسلمان)

القرآن

تم ان جھٹلانے والوں کے دباؤ میں ہرگز نہ آؤ۔ یہ تو چاہتے ہیں کہ کچھ تم مداہنت کرو تو یہ بھی مداہنت کریں۔ ہرگز نہ دبو کسی ایسے شخص سے جو بہت قسمیں کھانے والا بے وقعت آدمی ہے۔ طعنے دیتا ہے، چغلیاں کھاتا پھرتا ہے۔ بھلائی سے روکتا ہے، ظلم و زیادتی میں حد سے گزر جانے والا ہے، سخت بد اعمال ہے، جفاکار ہے۔
(القلم ۸-۱۲)

گنبدِ خضرا کے سائے میں

عابد نظامی

امام المرسلیں ہے گنبدِ خضرا کے سائے میں
شہِ دنیا و دیں ہے گنبدِ خضرا کے سائے میں
وہ جس کے نور سے حق نے دو عالم خلق فرمائے
وہ نورِ اولیں ہے گنبدِ خضرا کے سائے میں
وہ جس جنت کی سب ایمان والوں کو تمنا ہے
یہیں ہے وہ یہیں ہے گنبدِ خضرا کے سائے میں
بہ حسبِ آیۂ "جاءوک" آجاؤ گنہگارو
شفیع المذنبیں ہے گنبدِ خضرا کے سائے میں
خدا کی کل خدائی میں نہیں جس کا کوئی ثانی
وہ شہکارِ حسیں ہے گنبدِ خضرا کے سائے میں
وہ جس کے بہترین اخلاق کے دشمن بھی قائل تھے
وہ صادق اور امیں ہے گنبدِ خضرا کے سائے میں
وہ جس کے بعد ہرگز اب نبی کوئی نہ آئے گا
وہ ختم المرسلیں ہے گنبدِ خضرا کے سائے میں
اسی کا دین لو دریافت دنیاؤں میں پہنچے گا
رسولِ عالمیں ہے گنبدِ خضرا کے سائے میں
نہیں کا لفظ فرمایا نہیں جس نے کبھی عابد
وہی مسند نشیں ہے گنبدِ خضرا کے سائے میں

سفر بخیر!

خالد مسعود

سنا ہے بابر ہاتھی کی سواری کا مخالف تھا کیونکہ گھوڑے کی طرح اس کی لگام سوار کے ہاتھ میں نہیں ہوتی بلکہ سوار جہاوت کے رحم و کرم پر ہوتا ہے۔ ہم بھی گزشتہ ۳۵ سال سے ہاتھی پر سوار جہاوت کو دزدیدہ نگاہوں سے دیکھ رہے ہیں۔ کہیں تاریکی بڑھ جاتی ہے تو پوچھتے ہیں:

"جہاوت! سفر کا انجام کیا ہوگا؟"

"انجام بخیر ہوگا" جہاوت دلاسہ دیتا ہے۔

"مگر ہمیں یہی نہیں پتہ کہ ہم جا کدھر رہے ہیں"۔

"اتنا کافی ہے کہ میں جانتا ہوں" وہ کہتا ہے۔

"لیکن ہمیں بھی تو معلوم ہونا چاہیے تم کس سمت لے جا رہے ہو؟"

وہ خاموش رہتا ہے جیسے سوال ہی نہ سنا ہو۔ سوال کی تکرار ہوتی ہے اور کہا جاتا ہے "کیا تم نے سنا نہیں؟"

"میں نے سن لیا ہے۔ لیکن تم بھول رہے ہو کہ میں تمہیں جواب دینے کا پابند نہیں ہوں" جہاوت کے لہجے میں سختی ہے۔ اس کے بعد انجانے خوف اور اندیشے چاروں سمت سے حملہ آور ہو جاتے ہیں۔ سفر کرنے والے مایوسی کے نوکیلے پنجوں کو اپنی پشت میں پیوست محسوس کرتے ہیں۔ لیکن اپنے دکھ اور تکلیف کا اظہار کرنے سے ڈرتے ہیں۔ جہاوت آرام سے بیٹھا ہے، وہ مسافروں کی اداسی کو جان کر آنسو پونچھنے والی ہمدردی کے چند بول ادا کرتا ہے: "آپ لوگ فکر مند نہ ہوں، سفر کا انجام بخیر ہوگا۔ ہم صبح تک پہنچ جائیں گے!" "مگر صبح کب آئے گی؟"

"صبح آجائے گی۔ میں اسے لیکر آؤں گا!" جہاوت ہم سے تنک کر کہتا ہے۔ سب جانتے ہیں یہ محض بڑ ہے۔ رات طویل ہوتی جا رہی ہے اور صبح کے آثار کہیں دکھائی نہیں دیتے۔ مجبوراً وہ اپنے اسباب میں سے وقت کاٹنے کیلئے مختلف مشاغل کے سامان نکالتے ہیں اور ان میں مگن ہو جاتے ہیں۔ ان کے قہقہے گونجتے ہیں تو جہاوت خوش ہوتا ہے۔

"اچھا ہی ہے کہ یہ مصروف رہیں"۔

لیکن جب ان کا جی ان مشاغل سے اکتا جاتا ہے تو وہ اپنے اطراف میں پڑے ہوئے پردے کو سرکا کر باہر دیکھتے ہیں:

"ہم کافی دور نکل آئے ہیں!"

"دوسرے لفظوں میں کہا جا سکتا ہے کہ ہم اپنے مقصد کے نزدیک پہنچ چکے ہیں" جہاوت لقمہ دیتا ہے۔

"کونسا مقصد؟" کوئی پوچھتا ہے۔

"وہی جسے پانے کیلئے ہم عازم سفر ہوئے تھے"۔ "مجھے یاد نہیں رہا وہ کونسا مقصد تھا؟" وہی آواز پھر کہتی ہے۔

"ہم نے دیکھا تمہارے اندر کیسے کیسے شرپسند لوگ شامل ہیں۔ یہ تمہیں تمہارے مقاصد سے دور کر دینا چاہتے ہیں" جہاوت سلسلۂ کلام جاری رکھتا ہے۔ "ان حالات میں سفر کا رخ صحیح سمت میں جاری رکھنا میرا فرض اولین ہے۔ میں اس سے کوتاہی نہیں کر سکتا"۔

"ہاں ہاں ٹھیک ہے تم اپنا کام کرتے رہو" ایک آدھ آوازیں جہاوت کی حمایت میں بلند ہوتی ہیں۔

"یہ خوشگوار آوازیں کس کی ہیں؟" جہاوت پوچھتا ہے۔ "جن کی یہ آوازیں ہیں وہ مجھ سے قریب آجائیں"۔

اس کی اس بات پر حمایتی آوازیں اس کے نزدیک ہو جاتی ہیں باقی سب خاموش تماشائی بنے رہتے ہیں۔ جو جہاوت کے نزدیک ہیں وہ بھی اور جو دور ہیں وہ بھی نہیں جانتے کہ سفر کا اختتام کہاں ہوگا؟ انجام کیا ہوگا؟ لیکن ناامیدی اور مایوسی کی کوئی بات نہیں کہ تاریک آسمان پر ایک ستارہ اب بھی ٹمٹما رہا ہے!

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اشاعت کا بارھواں سال

۲۵ مارچ ۱۹۸۳ کے اس شمارے سے ہم الہلال (کریسنٹ) کی اشاعت کے بارھویں سال میں داخل ہو رہے ہیں۔ اس طویل مسافت میں ہمارے مہربانوں نے قدم قدم پر جس طرح ہمارا ساتھ دیا ہے اس کے لئے ہم ان کے شکر گزار ہیں۔ اپنے مخلص احباب کے مشورے، ان کی رہنمائی اور ان کی ستائش کے جواب میں ہمارے پاس احساس تشکر کے سوا اگر کچھ ہے تو صرف ہمارا حوصلہ اور کچھ کرنے کی لگن کہ جس نے آپ کی محبت کے سامنے کبھی شرمندہ نہیں ہونے دیا۔ اس تمام سفر میں جب بھی نگاہ کے سامنے آغاز سفر کا منظر آتا ہے تو جہاں ربّ رحیم کی رحمت بے پایاں کے احساس سے دل شکر سے لبریز ہو جاتا ہے وہاں خود پر بھی حیرت ہوتی ہے کہ جس راہ کو اتنا دشوار سمجھے تھے وہ کتنی آسانی سے کہاں تک لے آئی ہے۔ وطن سے ہزاروں میل دور اپنے ہم وطنوں کے تعاون سے جن محدود مقاصد کے حصول کے لئے ہم نے جس جد و جہد کا آغاز کیا تھا آج اللہ تعالیٰ کے کرم سے جہاں ہم مقاصد کے معاملہ میں پاکستان کی حدود سے عالم اسلام کی لامحدود وسعتوں میں داخل ہو چکے ہیں وہاں تعاون کے لئے بھی ہمیں عالم اسلام کی ان محترم و موقر ہستیوں کی سرپرستی میسر ہوئی ہے کہ جن پر مسلمانان عالم بجا طور پر ناز کر سکتے ہیں۔ اسی سرپرستی و تعاون کا نتیجہ ہے کہ الہلال اگر شمالی امریکہ کے اردو دان حلقہ کے لئے مطلوبہ باخبری کا موثر ترین ذریعہ بنا ہوا ہے تو کریسنٹ کے ذریعے صدیوں سے پسے ہوئے مسلمانان عالم اپنے اندر وہ جذبہ و توانائی محسوس کر رہے ہیں کہ جو ہر آنے والی کل کے ساتھ انہیں منزل سے قریب تر کئے جا رہا ہے۔ ہمارے وسائل بہت قلیل سہی لیکن ہمارے مقاصد بہت جلیل ہیں۔ ان مقاصد کی عظمت کا احساس ہی ہمارے لئے وہ راہنمائے منزل ہے کہ جس نے کسی بھی مرحلہ پر کبھی بھی مایوس نہیں ہونے دیا۔

کریسنٹ کے ذریعے مسلمانان عالم تک اپنی آواز پہنچانے میں ہماری کوشش جس طرح بار آور ہو رہی ہیں اسکے ثبوت میں کریسنٹ کی روز افزوں بڑھتی ہوئی اشاعت اور ہمارے اداریے کی دوگراں قدر مطبوعات کی دنیا بھر میں قبولیت کا ذکر نامناسب نہ ہوگا۔ اس معیار اور اس مقام کو حاصل کرنے کیلئے اپنے تمام تر وسائل کو کریسنٹ کے لئے وقف کرنے کے باوجود الہلال کے موجودہ معیار کو ہم اپنے کرم فرماؤں کی تمنا و طلب کا صلہ سمجھتے ہیں۔ آپ کی محبت اور خلوص یونہی شامل حال رہا تو ہم اور آپ قدم بقدم نئے افق تلاش کرتے رہیں گے۔ ہمارے ہم وطن بہن بھائی الہلال کے ذریعے اپنی زبان میں مذہب، ادب و ثقافت اور سیاست وغیرہ پر فکر انگیز و معلومات افزا مضامین سے اپنی تشنگی کا سامان کرتے رہیں گے۔ حالات حاضرہ پر تبصرے اور طنز و مزاح کی چاشنی کے ساتھ ساتھ زبان و ادب اور تہذیب و ثقافت سے رسم و راہ باقی رکھنے میں الہلال اپنا فرض پورا کرتا رہا ہے اور انشاءاللہ پورا کرتا رہے گا۔

ہمارے قارئین کی طویل فہرست میں ہمارے وہ کرمفرما بھی ہیں کہ جو روز اول سے ہمارے ساتھ ہیں اور ایسے مہربان بھی ہیں کہ جو محکمہ ڈاک کی عنایت سے گھبرا کر ناز و نیاز کے مرحلے سے دوچار ہوتے رہتے ہیں ہم اپنے دیرینہ و نئے کرمفرماؤں کے تہہ دل سے مشکور ہیں کہ آپ کے تعاون کے بغیر یہ مقام ممکن ہی نہ تھا۔ ہم آپ کے ہی تعاون سے آگے اور آگے بڑھنے کی لگن سے سرشار ہیں۔ ربِ رحیم ہمیں اپنے ارادوں اور تمناؤں کے حصول میں کامیاب کرے۔

معصوم بچوں کی بے گور و کفن لاشیں

بھارت میں ہر ۱۹ گھنٹے بعد ایک مسلم کش فساد ہوتا ہے

تیسری دنیا کے ایک سوسترہ رکن جمہوریہ کو معلوم ہے بھارت میں آج چھتیس سال سے مسلمانوں کا قتلِ عام ہو رہا ہے۔ جو ختم ہونے کو ہی نہیں آتا۔ ابھی چند روز پہلے وزیر داخلہ مسٹر سیٹھی نے اپنے بیان میں کہا ہے کہ گزشتہ سال ۴۶۳ فسادات ہوئے یعنی ہر ۱۹ گھنٹے میں ایک فساد ہوتا ہے اور یہ قتلِ عام چھتیس سال سے اسی جگہ ہے۔ اُدھر آسام میں کتنے مہاجر اور شہید ہو گئے۔ پچھلے پندرہ دنوں سے جو رونگٹے کھڑے کر دینے والی خبریں آ رہی ہیں چھوٹے پورے گاؤں اس طرح جلا دیئے گئے کہ ایک شخص بھی زندہ نہ بچ سکا۔ بھارت کے سرکاری ذرائع کے مطابق ۵ ہزار پولیس والے اپنے ہتھیاروں سمیت ان بلوائیوں سے مل گئے تھے اور قتلِ عام میں حصہ لے رہے تھے۔ حکومت تسلیم کرتی ہے مرنے والوں کی تعداد پندرہ سو ہے اور یہ سلسلہ ابھی ختم نہیں ہوا۔ مکانات سے لاشوں کے نکالنے کا کام جاری ہے۔

عالمِ اسلام کے لئے چیلنج

بھارتی مسلمانوں کی یہ منظم نسل کشی اقوام متحدہ کے بنیادی انسانی حقوق کے چارٹر کے صریحاً منافی ہے اخلاقی طور پر اور اسلامی اخوت کے تقاضوں کو پورا کرتے ہوئے یہ مسلم ممالک کی بلا استثناء ذمہ داری تھی کہ وہ اس کا نوٹس لیتے اور مناسب اقدامات کرتے لیکن بدقسمتی سے ملک اس معاملے میں بالکل خاموش ہیں بلکہ بعض عاقبت نااندیش پاسبان اسلام نے ان مسلمانوں سے اپنی لاتعلقی کا اعلان فرما کر اپنے ... [illegible]

مسز اندرا گاندھی نے اس صورتحال سے فائدہ اٹھا کر زور دے کر فرمایا ہے کہ مسلم ممالک انڈیا کے داخلی معاملات میں دخل نہ دیں یہ ملتِ اسلامیہ کو ایک طرح کا چیلنج ہے جب اقوامِ متحدہ کے منظور کردہ بنیادی انسانی حقوق پامال کرتے ہوئے مسلمانوں کا بے دریغ خون مسلسل ۳۶ سال سے بہایا جا رہا ہے اور جہاں ۵ ہزار پولیس والے سرکاری وردیوں میں مسلمانوں پر ٹوٹ پڑیں اور ایک بہت بڑی اقلیت جو اقوامِ متحدہ کے ۱۰۱ رکن ملکوں کی آبادی سے تعداد میں زیادہ ہو اور جو دنیا کی دوسری بڑی مسلم آبادی ہو وہ منظم نسل کشی کا شکار ہو ...

دیکھ بھال نے یہ بھانپ لیا کہ ایک دن میں کئی ہزار افراد قتل کر دیئے جائیں تو یہ کس طرح اس ملک کا داخلی معاملہ ہو گا۔ یہ منظم نسل کشی ہے اور اقوامِ متحدہ کی یہ ذمہ داری ہے کہ وہ بھارت پر پابندیاں عائد کرے جس طرح جنوبی افریقہ کی نسل پرست حکومت پر عائد ہے ایک دن نہیں بلکہ مسلسل ۳۶ برس سے مسلمانوں کے گاؤں جلا کر خاک کیے جا رہے ہیں اور جو بھاگنے کی کوشش کرتا ہے اسے قتل کر دیا جاتا ہے۔ ... [illegible]

قتلِ عام کا پس منظر

[illegible]

شہری قبرستان میں دفن کرنے کی تیاریاں

[illegible]

قتلِ عام
۱۷ دن — ایک نظر میں

۱۳ فروری : دارنگ، کامروپ، نلباڑی، گوالپاڑہ کے دیہاتوں پر حملے، پچاسوں مسلمان شہید، آتش زنی کی وارداتیں۔

۱۴ فروری : گوالپاڑہ میں ۷۰ افراد ایک گاؤں میں زندہ جلا دیئے گئے۔ ۳ دیہاتوں کو خاکستر کر دیا گیا۔ نوگاؤں میں دو سو مکانات جلا دیئے گئے۔ ایک ۲۰ سالہ مسلمان عورت کے ٹکڑے ٹکڑے کر دیئے گئے۔

۱۵ فروری : دارنگ میں تاگرشکر کے متعدد دیہات پر حملے کر کے قتل کر دیئے گئے۔

۱۶ فروری : کامروپ میں ۲۰ دیہات جلا دیئے گئے۔ گوالپاڑہ میں کئی جگہ حملے کئے گئے جس میں ۶ مسلمان شہید ۱۷ مکان نذرِ آتش۔ دارنگ میں ۹ دیہات جلا دیئے گئے سو افراد شہید۔

۱۸ فروری : دارنگ میں ۲ ہزار مکانات جلائے گئے ۲۰۰ افراد شہید، نوگاؤں میں ۸ دیہات نذرِ آتش، ۹ لاشیں جلی ہوئی پائی گئیں۔ ڈبرو گڑھ میں مسلمانوں پر حملے۔

۱۸ فروری : منگل دوئی میں پاپا کے نامہ نگاروں نے کئی دیہات جلتے دیکھے۔ ۱۰ افراد کی لاشیں ملیں۔ گوالپاڑہ میں تیر کمان اور بندوقوں سے حملے کئی مسلمان شہید۔

۱۹ فروری : الرپاڑی اور میرپور میں ۱۲ افراد شہید، منگل دوئی میں ۳۰ مسلمان شہید کئے گئے۔ ستی پور میں ۴ دیہاتوں کو گھیر کر مسلمانوں کو شہید کیا گیا۔ کوہ پور میں پھر حملہ کیا گیا۔

۲۰ فروری : نوگاؤں کے علاقوں میں حملے۔ گوہاٹی کے قریب بلوہ پر حملے، ۵۰ افراد شہید، ۲۰ ہزار افراد کے مکانات برباد کر دیئے گئے۔ دارنگ اور منگل دوئی میں مسلمانوں پر حملے۔ ۳ افراد ہلاک۔

۲۲ فروری : سیٹھی نے بیان دیا کہ ۱۰ سو سے زائد مسلمان شہید کر دیئے گئے۔ ۲ ہزار مہاجرین مغربی بنگال پہنچے۔ ہزاروں لوگ جان بچا کے گھنے جنگل میں پناہ لے رہے ہیں۔

۲۴ فروری : نگر پور میں فوج نے مزید ۵۰ جلی ہوئی لاشیں برآمد کیں۔ تعداد اور بڑھنے کا امکان ہے۔ نگر پور میں قتلِ عام ۲۱، کو ہوا لیکن پولیس ۲۳، کو پہنچی۔ دارنگ میں ۲۴ گھنٹے میں ۲۹ مزید دیہاتوں کو آگ لگا دی گئی۔ ایک لاکھ سے زائد افراد بے گھر ہو چکے ہیں۔

۲۵ فروری : ڈپٹی کمشنر تھاری نے بتایا کہ مسلمان اپنی بستیوں پر قبائلی حملے میں پولیس کے مبینہ طور پر ملوث ہونے سے سخت ناراض ہیں۔ انہوں نے اعتراف کیا کہ اور حملے ہو سکتے ہیں۔ ایک گاؤں میں ۵۰ مکانوں کو آگ لگا دی گئی جہاں فوج اور پولیس موجود تھی۔

۲۶ فروری : فوج نے کئی جگہوں سے جلی ہوئی مسلمانوں کی لاشیں برآمد کیں۔ ہزاروں نوجوانوں نے فوج کی موجودگی میں مسلمان بستیوں پر حملہ کیا۔ نگر پور سلیا اتر سے مزید ۵۰ لاشیں برآمد ہوئیں۔ نوگاؤں، دارنگ، کامروپ میں گزشتہ ۳ دن میں سو سے زائد افراد ہلاک ہوئے۔ کامروپ، گوالپاڑہ اور دارنگ میں جھڑپیں ہوئیں۔ دارنگ کے قریب پانی سے نوجوانوں نے مزید ۳ لاشیں برآمد کیں۔ کھیم پور، باجالی، نوگاؤں، دارنگ، کامروپ اور گوالپاڑہ میں مسلمانوں پر حملے، فوج کی موجودگی میں بلوائیوں کی آتش زنی۔
۹۰ لاشیں جلی ہوئی نیلی ندی کے کنارے دیکھیں۔
۵۰ جلی ہوئی لاشیں ایک جگہ سے نکالی گئیں۔
۶۰ جلی ہوئی لاشیں باقر سے ملیں۔
ایک لاکھ انسان بے گھر ہو گئے۔

۲۷ فروری : دارنگ میں برابر فساد جاری ہیں۔ بم سے ایک مسلمان لڑکی کو ہلاک کر دیا گیا۔ ہر جگہ اک وادی میں مشرق سے مغرب تک آگ لگی ہوئی ہے گاؤں ایک ایک کر کے جل رہے ہیں کوئی پوچھنے والا نہیں۔

۲۸ فروری : سخت سردی کے باوجود مسلمان کھلے میدان میں زخمیوں کو لئے بیٹھے ہیں۔ رہائش اور دواؤں کا ابھی کوئی انتظام نہیں کیا گیا۔ فرق نور حسین سے زہریلے تیر، بھالے اور نیزوں کے زخم سے اب جسم سڑنے لگے ہیں اور نہایت تیزی سے مر رہے ہیں۔ کوئی پرسانِ حال نہیں۔
نئے وزیر اعلیٰ مسٹر ہتیشور سائیکیا ابھی تک وزارت حاصل کرنے کے نشے میں ہیں کچھ کر نہ سکے۔

یکم مارچ : نوگاؤں میں فوج کی موجودگی میں مسلمانوں پر حملے ہوئے۔ پچاسوں مکانات نذرِ آتش کر دیئے گئے۔ درجنوں مسلمان شہید کر دیئے گئے۔
خطرہ ہے کہ فساد ناگالینڈ، تریپورہ وغیرہ میں بھی پھیل جائے گا۔
کہ ردگی اور بامار مجامعانیوں کا کہنا ہے کہ مسلمانوں کا قتلِ عام معذرتہ ۳۰۰ کے حساب سے ابھی تک جاری ہے اور مزید پچاسوں لاشیں نکالی جا رہی ہیں۔

(بہ شکریہ ... [illegible])

[illegible]

مسلمانوں کی اس منظم نسل کشی پر عالم اسلام کو بھارت کا مکمل بائیکاٹ کر دینا چاہیے

آسام کے گاؤں نیلی میں مسلمانوں کے قتل عام کے بعد بچ جانے والے ڈھونڈ ڈھونڈ کر اپنے عزیزوں کی لاشیں لے جا رہے ہیں۔

آسام میں خون کی ہولی کب تک کھیلی جائیگی

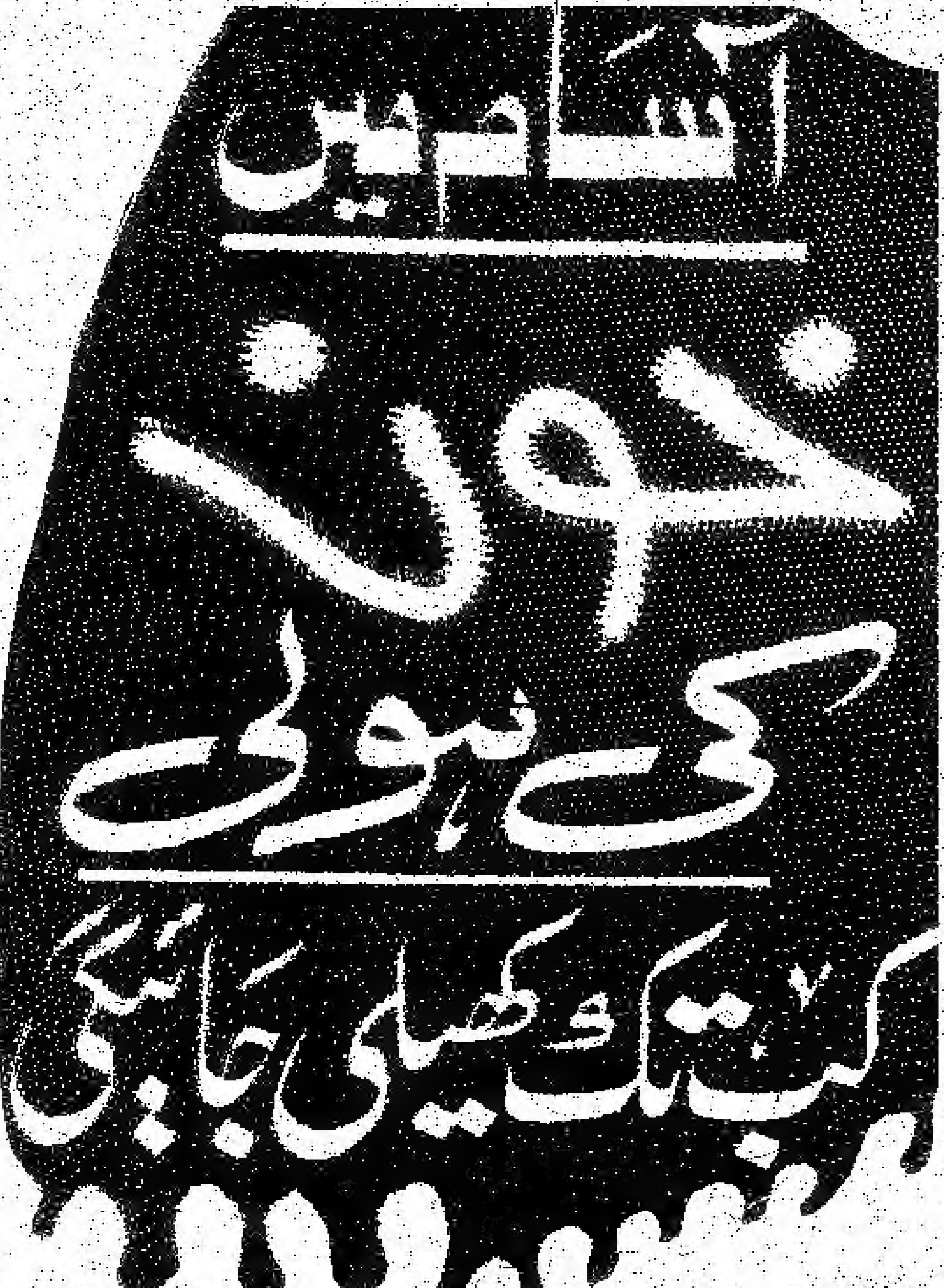

مسلمانوں کا قتل عام پولیس نے اپنی طرف سے نہیں کیا تھا اس میں مسز گاندھی کی ایماء شامل تھی۔

مسز گاندھی کا مسلم ممالک سے یہ کہنا کہ یہ بھارت کا داخلی معاملہ ہے کوئی دخل نہ دے، یہ اشتعال انگیز جملہ ہے [illegible] مسلمانوں کے قتل عام پر مسلمانان عالم کسی طرح چپ نہیں رہ سکتے۔ یہ بنیادی انسانی حقوق کے عالمی منشور کی صریح خلاف ورزی ہے اور بحیثیت وزیر اعظم مسز گاندھی خود انسانیت کی مجرم ہیں۔ اگر جرمنی کے نازی، اٹلی کے فاشسٹ، جنوبی امریکہ کے نسل پرست اور [illegible]

اس منظم غارتگری کو بھارت کا داخلی معاملہ قرار نہیں دیا جاسکتا

[illegible] مجرم قرار دیے جا سکتے ہیں تو بھارت کی [illegible] حکومت [illegible] عالمی عدالت میں ملزم کی حیثیت سے پیش [illegible] اقوام متحدہ [illegible]

چلانا ضروری ہے [illegible] آر ایس ایس کا وجود ۱۹۲۵ء میں ہوا [illegible] آر ایس ایس کے بانی [illegible] مسز گاندھی [illegible] اپنا بیان [illegible] جب انہوں نے جماعت اسلامی کو [illegible]

[illegible]

واضح ثبوت تھا کہ [illegible] کی طرح نہرو بھی مسلمانوں کو دشمن سمجھتے تھے اور ان کی حب الوطنی پر اعتماد نہیں کرتے تھے۔ احتجاج شروع ہوا اور جگہ جگہ فسادات بھی ہوئے اور پولیس [illegible] اس نے اتنی شدت اختیار کی کہ اس وقت آسام کے وزیر فخرالدین علی احمد مرحوم (جو بعد میں بھارت کے صدر رہے) اور معین الحق چوہدری نے احتجاجاً استعفیٰ دے دیا تو صورت حال میں کسی قسم کی تبدیلی نہ ہوئی۔ لاکھوں مسلمان تباہ کر دیے گئے [illegible] گوالپاڑہ وغیرہ کے علاقے میں پھر سے بس گئے جن کو اب غیر آسامی قرار دیا جا رہا ہے۔

پاکستان کے خلاف جب شیخ مجیب کو اکسایا گیا اور ان کی تحریک کو پاکستان نے سختی سے دبایا۔ اس وقت بہت سے ہندو بھی بھاگ کر آسام آگئے جن کا پوری طرح استقبال کیا گیا۔ انہیں زمینیں، ملازمت اور امداد دی گئی۔ یہ ہندو آج بھی کافی تعداد میں یہاں موجود ہیں [illegible] انہیں مسلمانوں کے خلاف لڑنے کے لیے تیار کیا گیا جس طرح بنگلہ دیش میں مسلمانوں سے لڑنے کے لیے بھارت میں آئے ہوئے بنگالیوں کو تیار [illegible]

[illegible]

...ہر ایک مسلم کش فساد ہوتا ہے

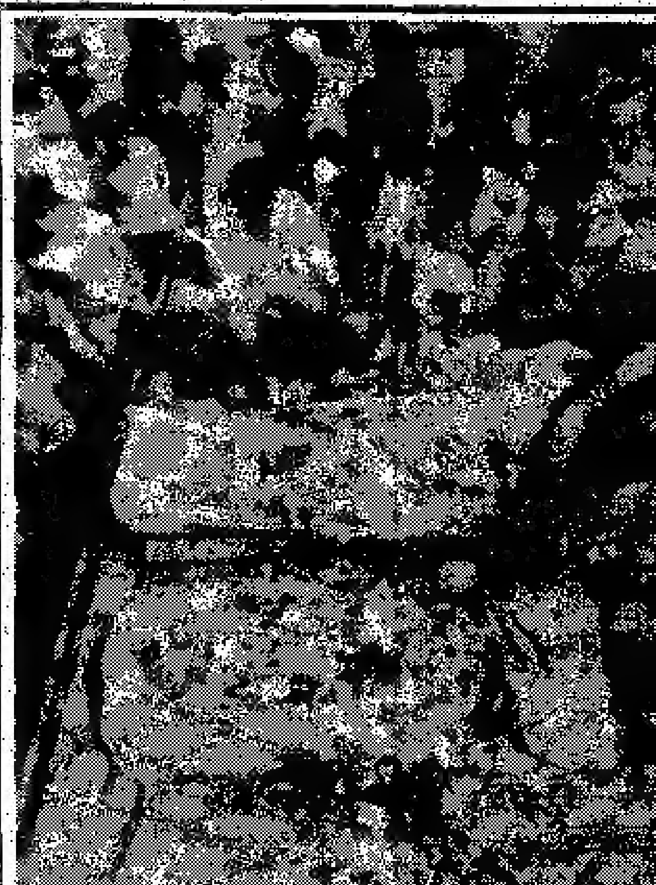

مشترکہ قبروں میں دفن کرنے کی تیاریاں

[illegible]

تیلی کے ایک کیمپ میں بے گھر مسلمان بچے اور عورتیں

سلسلۂ ھدایت

اسکاربرو کے فرھاد فیصل بٹ ولد حفیظ بٹ عمر آٹھ سال جنھوں نے ۱۰ فروری ۱۹۸۳ بمطابق ۲۷ ربیع الثانی کو قرآن پاک کا پہلا دور مکمل کر لیا ھے ۔ فرھاد بٹ اب دوسرے دور میں ھیں ۔

نوٹ ۔ جن قارئین کے بچوں نے کلام پاک ختم کر لیا ھے وہ ان کی تصویر، نام، عمر پتہ اور استاد محترم کے نام و پتہ کی صراحت کے ساتھ الھلال میں اشاعت کے لئے روانہ کریں ۔ اس سلسلہ کا مقصد بچوں میں مذھبی جوش و جزبہ پیدا کرنا ھے ۔ (ادارہ)

غیر جانبدار کانفرنس کے شرکاء

[illegible]

افغانستان اور پاکستان معاہدہ کرلیں تو روسی فوجیں نکال لی جائیں گی

روس نے مسئلہ افغانستان پر اقوام متحدہ کی کوششوں کی حمایت کا اعلان کر دیا

اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل ماہ رواں میں ماسکو جائیں گے

[illegible]

امریکی خلانورد کے قبول اسلام کی کہانی

[illegible]

بھارت میں مسلمانوں کی حالت زار کی مثال نہیں ملتی امام بخاری

غیر جانبدار کانفرنس مسلمانوں کی لاشوں پر منعقد ہو رہی ہے۔ ہم نفرت کے منہ میں گھسے ہوئے ہیں

لیاقت نہرو معاہدہ موجب ہے مسلمانوں کے قتل عام پر احتجاج بھارت کے معاملات میں مداخلت نہیں

[illegible]

[illegible]

بھٹو نے سہالہ میں مفتی محمود اور سردار قیوم سے خفیہ ملاقات کی کوشش کی تیاری کی

ذرائع کے حکومت پر قبضہ کے بعد مفتی بیگم نصرت بھٹو نے مذاکرات شروع کئے تھے

[illegible]

قائد اعظم سے جنرل ضیاء تک رنگین فلم بنائی جائے گی

پاکستان، بھارت، بنگلہ دیش اور برطانیہ میں فلم بندی کا منصوبہ

[illegible]

سنہ ۱۹۸۳ء قومی زبان کا سال قرار دے دیا گیا

[illegible]

• حلال گوشت • حلال مرغیاں

اور تازہ ترین سبزیاں ہر روز حاصل کر سکتے ہیں

الفلاح

ALFLAH GROCER

2783 Dundas St. West

Toronto. Tel.762-1633

جدہ ۔ راولپنڈی ۔ لاہور ۔ لندن ۔ بمبئی ۔ دہلی ۔ ڈھاکہ

ٹکٹ اور دوسری معلومات کے لئے

ہماری خدمات حاضر ہیں

M & J TRAVEL

1240 BAY STREET

TORONTO, ONTARIO M5R 2A7

TEL. 960-8348 / 960-8475

مختصر مختصر اشتہارات

ضرورت رشتہ

عمدہ سرکاری ملازمت اور کینیڈین شہریت کی حامل، اعلیٰ تعلیمیافتہ خوبصورت پاکستانی سنی مسلم نوجوان لڑکی جو حادثاتی طور پر طلاق سے دوچار ھو چکی ھے کیلئے تعلیمیافتہ باشعور و مزھبی رجحان کے مالک قریباً تیس سالہ نوجوان کا رشتہ درکار ھے دیگر معاملات کیلئے رجوع کریں ۔

Mrs. Qureshi c/o al-Hilal

سید خاندان کے اعلیٰ تعلیمیافتہ اور عمدہ ذاتی صفات کے حامل نوجوان کے لئے خوش شکل نیک سیرت تعلیمیافتہ لڑکی کا رشتہ درکار ھے ۔ تصویر کے ساتھ رجوع کریں ۔

Mrs. Zedi c/o al-Hilal

اعلیٰ خاندان کے ۲۳ سالہ سنی مسلمان پاکستان میں مقیم لڑکے جس کے افراد خانہ ٹورانٹو میں رھائش پزیر ھیں کیلئے نیک سیرت امیگرنٹ لڑکی کا رشتہ درکار ھے بچی اعتماد سے الھلال کی معرفت رابطہ قائم کیجئے ۔

Mr. Z. Abbas c/o al-Hilal

قرآنی تعلیمات

مرکز الدعوۃ الاسلامیۃ نے مسسا گا اور قرب و جوار کے رھنے والے لوگوں کی سہولت کے لئے Mississauga Valley Community Centre میں نماز جمعہ کا بند و بست کیا ھے تفسیر القرآن و دینی موضوعات پر گفتگو کا سلسلہ Burnhamthorpe Community Centre 1500 Culleden Drive MISSISSAUGA. میں منتقل ھو گیا ھے ۔ نماز جمعہ اوقات ساڑھے بارہ بجے اور تفسیر القرآن ھر اتوار کو چھ تا نو بجے رات ھیں ۔ مزید معلومات کے لئے اس نمبر پر رابطہ قائم کریں ۔

275-5047 275-8173

اسکاربرو میں رھنے والے مسلمان بچوں کی قرآنی و دیگر مزھبی تعلیمات کے لئے Emily Carr Public School میں انتظام کیا گیا ھے ۔ خواھشمند والدین مزید معلومات کے لئے جناب شمسی الھدیٰ سے اس نمبر پر رابطہ قائم کریں 282-6803

مختصر اشتہارات کا معاوضہ صرف ۵ ڈالر ہے جس کی ادائیگی پیشگی ضروری ہے

پاک چین ایٹمی تعلقات؟

کشمیر پر پاکستان کا موقف تبدیل نہیں ہوگا۔ صدر پاکستان کی یقین دہانی

صدر ضیاء الحق سے آزاد کشمیر کے سیاسی اور مذہبی رہنماؤں کی ملاقات

ہم نے آزاد کشمیر میں انتخابات کرانے کی بات کی۔ سردار قیوم

بریگیڈیئر حیات کے خلاف الزامات کی تحقیقات کرانے کا بھی ذکر تھا

صدر ضیاء کے خطاب کے وقت اندرا گاندھی موجود نہیں تھیں۔ صدارت باسٹر ونانٹ کی

ایم آر ڈی نے بلدیاتی انتخابات میں حصہ لینے کا اعلان کردیا

خواہ کسی وقت بھی سڑکوں پر آسکتے ہیں۔ گفتگو کی بات جیت

جرمنی سے سینکڑوں پاکستانیوں کو ملک بدر کردیا جائے گا

سیاسی پناہ کی درخواستیں دینے والے افراد معیار پر پورے نہیں اترے

اسلام آباد میں جرمن سفارتخانہ کے ذریعے متعدد درخواستوں کی تحقیقات کرائی گئیں

بھارت نے برطانیہ سے مزید تیس جیگوار طیارے خریدنے کا معاہدہ کرلیا

بھارتی ایئرفورس کے پاس جیگوار طیاروں کی تعداد ۱۱۵ ہو جائے گی

فرانس سے چالیس میراج ۲۰۰۰ طیارے بھی خرید لئے گئے

جنگ بندی کے لئے عراق حکومت کا خاتمہ شرط نہیں

سعودی عرب پاکستان سے سلامتی کا معاہدہ کرے گا

تفصیلات پاکستانی وزیر خارجہ کے دورے کے دوران طے پائیں گی

روس حملہ آور ہوا تو ۲۴ گھنٹے سے زیادہ مزاحمت نہیں کی جاسکے گی

پچھلے حالیہ چند برسوں کی صورتحال کا اندازہ نہیں۔ تاہم پاکستان کو روس سے کوئی خطرہ درپیش نہیں

مارشل لاء حکام نے مسلم لیگ ہاؤس کو سربمہر کردیا

مسلم سٹوڈنٹس فیڈریشن کے دو دھڑوں میں تصادم

پاکستان میں سی آئی اے نے اپنی سرگرمیوں میں اضافہ کردیا ہے

سعودی عرب اپنی مضبوطی میں سیاسی و اقتصادی عدم توازن کا خدشہ ہے

مسلمانوں کو امام خمینی کا سالانہ پیغام

اسلام آباد کے ہوائی اڈے پر جدید ترین اسلحہ پکڑا گیا

اسلحہ بھورے رنگ کے ایک سوٹ کیس میں پی آئی اے کی پرواز سے پہنچا تھا

ہر قسم کی ایشین گروسری

HAJI & BROTHERS

- Veal
- Goat Meat
- Beef
- Chicken
- Lamb
- Rice
- Flour
- Daals
- Spices
- Pickles

حلال گوشت

دالیں۔ مصالحہ جات۔ آٹا۔ پاکستانی باسمتی چاول۔ اچار۔ چٹنیاں۔ اور

ڈبوں میں بند ہر قسم کی خوراک مناسب قیمتوں پر دستیاب ہے

Phone: (416) 261-0505

HAJI & BROTHERS
116 ANACONDA AVE.
SCARBOROUGH

ہدایت

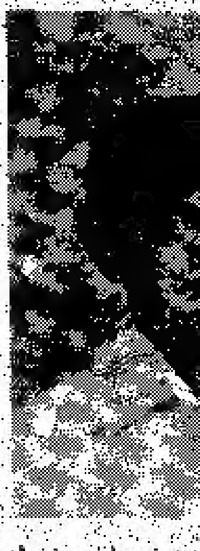

AL
2783
Toro

M

جیتی جاگتی زندگی — مس فرخ، آپ کے نفسیاتی مسائل کا حل پیش کرتی ہیں

اپنی اپنی جذباتی ضرورت

آپ شاید میرے خط پر حیران ہوں کہ یہ کس قدر ناشکری عورت ہے۔ کفرانِ نعمت کرتی ہے؟ لیکن میں بھی مجبور ہوں۔

بات یہ ہے کہ میرے شوہر اوقاتِ کار کے بعد پورا وقت گھر پر رہتے ہیں۔ ہم دونوں میں کافی ذہنی ہم آہنگی ہے ہم تمام کام مل کر کرتے ہیں۔ میں اگر باورچی خانہ میں ہوتی ہوں تو وہ میرے ساتھ ہوتے ہیں۔ کھانا پکانا ہو تو وہ سبزی پیاز وغیرہ کاٹ دیتے ہیں۔ برتن دھو دیتے ہیں۔ میں اگر کمرے صاف کرتی ہوں تو وہ کپڑے [illegible] تم چاہو تو [illegible] پھر ہم اکٹھے بیٹھ کر [illegible] یا ٹی وی دیکھتے ہیں۔

اگر میں کبھی خاموش بیٹھ جاؤں تو ان کا موڈ خراب ہو جاتا ہے۔ کہتے ہیں کہ تم اداس کیوں ہو کیا میں نے کچھ کہا ہے حالانکہ ایسی بات نہیں ہے میں کبھی کبھار کچھ وقت اکیلے میں گزارنا چاہتی ہوں۔ کبھی جی چاہتا ہے کہ اکیلی سیر کے لئے نکل جاؤں ایک آدھ بار میں نے ایسا کیا تو وہ ناراض ہو گئے کہ تمہیں اکیلے باہر نہیں جانا چاہئے تھا میں نے بتایا کہ میں کہیں گھر سے باہر بھی دور نہیں گئی۔ کہنے لگے مجھے ساتھ لے لیا ہوتا۔ وہ اس وقت غسل خانے میں تھے۔

میں اپنے شوہر سے بہت محبت کرتی ہوں ہماری شادی کو چار سال کا عرصہ ہو گیا ہے۔ اس تمام عرصے میں میرے شوہر کہیں اکیلے نہیں گئے جبکہ میرا جی چاہتا ہے کہ وہ کبھی دوستوں کے ساتھ باہر چلے جایا کریں۔ لیکن وہ ایسا نہیں کرتے۔

ص۔ م۔ خ

کمال کی بات تو یہ ہے کہ آپ دونوں میاں بیوی اپنے مزاجوں میں طویل فاصلے کے باوجود ایک دوسرے کی رفاقت سے لطف اندوز ہو رہے ہیں پرسکون زندگی گزار رہے ہیں۔ آپ میں مفاہمت اور محبت کا رشتہ قائم ہے۔ یہی کامیاب زندگی گزارنے کا احسن طریقہ ہے۔

ضرورت صرف اس بات کی ہے کہ آپ کے پیارے شوہر یہ جان لیں اور انہیں یہ احساس ہو جائے جب آپ خاموش بیٹھنا چاہتی ہیں یا خود اپنے ساتھ کچھ لمحے گزارنا چاہتی ہیں۔ اکیلے چہل قدمی کی خواہش کرتی ہیں تو اس کا مطلب قطعی یہ نہیں کہ آپ نے انہیں دھتکار دیا۔ ٹھکرا دیا۔ بلکہ یہ آپکی جذباتی ضرورت ہے۔ جس طرح دوسروں کی ہمہ وقت رفاقت سے محظوظ ہونا ان کی جذباتی ضرورت ہے۔

کبھی کبھار اپنی خواہش پوری کرتے ہیں ہرج نہیں لیکن اب ایسی بھی تنہائی پسند نہ بن جائیں کہ لوگ آپ کو مردم بیزار سمجھنے لگیں۔ اپنے شوہر کو دوستوں کے ساتھ بھیجنے کے لئے آپ کو [illegible] انہیں گھر پر دعوت دیں [illegible] کو [illegible] اپنا معمول بیان کریں تاکہ وہ آپ کے میاں کو تازہ ہوا کھانے پر آمادہ کریں۔

خیالی معاشقے

میرے شوہر میرے چچا زاد ہیں۔ وہ کافی عرصے سے یہاں تھے تقریباً چار سال قبل ہماری شادی ہوئی ہمارے دو بچے ہیں۔

میری ان سے ملاقات پاکستان میں ہوئی تھی ان دنوں یہ چھٹی پر آئے ہوئے تھے۔ ان کی آمد کی خوشی میں ہمارے ہاں دعوت تھی بہت سے لوگ آئے ہوئے تھے۔ میں ڈرائنگ روم میں گئی تو یہ اپنے کارنامے سنا رہے تھے کہ فلاں لڑکی نے یہ کہا میں نے اسے لفٹ نہ کرائی تو وہ نوکری چھوڑ کر چلی گئی۔ مجھے دیکھ کر چپ ہو گئے۔ کچھ دنوں بعد ہماری منگنی ہو گئی اور یہ واپس آ گئے وہ اپنے خطوں میں بھی مجھے یہ احساس دلاتے کہ وہ لڑکیوں میں بہت مقبول ہیں۔ میں ان کی ایسی باتیں سن کر مذاق میں اڑا دیتی تھی۔

اب جبکہ ہمارے بچے ہو گئے ہیں۔ ہم پرسکون زندگی گزار رہے ہیں۔ مجھے اس بات کا یقین ہے کہ وہ باوفا ہیں۔ مجھ سے اور بچوں سے بہت پیار کرتے ہیں۔ لیکن ڈینگ مارنے کی عادت نہیں چھوڑتے وہ اب بھی دوستوں میں بیٹھ کر اپنے فرضی معاشقوں کا ذکر کرتے ہیں۔ مجھے ان کی ایسی باتوں سے بہت شرمساری ہوتی ہے۔ بلکہ اکثر عورتیں مجھ پر ترس کھاتی ہیں کہ بے چاری کا شوہر کس قدر عاشق مزاج ہے۔ اب انہیں کیسے بتاؤں کہ یہ داستانیں ان کی ذہنی پیداوار ہیں۔

میں اپنے شوہر کو اس عادت سے باز رکھنا چاہتی ہوں لیکن سمجھ میں نہیں آتا کہ کیا کروں۔ انہیں کیسے سمجھاؤں کہ انہیں برا نہ لگے اور نہ ہی ناراض ہوں۔

ع۔ج

[illegible] پھنسے گا۔ یعنی وہ جب پٹڑی سے اترنے لگیں ان پر اپنے فرضی معاشقوں کا جائزہ شروع کرنے لگے تو انہیں کوئی اشارہ کر دیں یا کسی طور موضوع بدل دیں۔ بہرحال ان کے سامعین کو یہ احساس نہ دلائیں کہ آپ کے شوہر کی یہ باتیں خیالی ہیں۔ اس طرح وہ شدید طور پر مضطرب ہو جائیں گے البتہ جب کوئی دوسرا نہ ہو تو انہیں کہیں کہ نوجوانوں جیسی شیخیاں بگھارنے کے دن گزر گئے۔ اب انہیں سنجیدگی اختیار کرنی چاہئے انہیں یہ بتائیں کہ ان باتوں سے اگر ان کا مقصد مجھے ستانا ہے تو یقین کریں کہ مجھ پر اس کا کوئی اثر نہیں ہوتا۔ اور نہ ہی دوسروں پر آپ کی شخصیت کا رعب پڑتا ہے۔

ویسے ایسی باتیں وہی لوگ کرتے ہیں جو کسی نہ کسی طرح احساسِ کمتری میں مبتلا ہوں۔ وہ جنسی کمزوری کے شکار ہوں۔ ذرا طریقے سے ان کو بتائیں کہ وہ ایسی باتیں کیوں کرتے ہیں۔ اپنے طور پر انہیں اپنے سے بہتر ہونے کا احساس دلائیں۔

> دلوں کا حسن سب اظہار تک تو آئے گا
> یہ درد کوچۂ دلدار تک تو آئے گا
>
> ہمارے بعد بھی منصور تو بہت ہوں گے
> مگر کوئی شرفِ دار تک تو آئے گا

STUDENTS
The 1983 Summer Job Experience

انٹاریو گورنمنٹ اس موسم گرما میں طلبا کو باروزگار دیکھنا چاہتی ہے۔ "موسم گرما ۸۳" پروگرام کا مقصد طلبا کو بھرتی کے سو سے زیادہ پراجیکٹ میں سے حسب خواہش نوکری مہیا کرنا ہے۔ آپ کے تجربہ یا رجحان کے پیش نظر آپ اپنے لئے اخبار کے کام سے لیکر کھیتی باڑی یا معزور افراد کے ساتھ کام سے لیکر کمپیوٹر پر کام کرنے تک کیلئے درخواست دے سکتے ہیں۔ آپ کو اپنی کمیونٹی کے پراجیکٹ پر اہم نوکری بھی مل سکتی ہے۔ آپ کا عملی تجربہ آپ کے مستقبل کے ارادوں کیلئے معاون ہو سکتا ہے۔ "موسم گرما ۸۳" پروگرام کیلئے کینیڈا میں نوکری کے اہل اور ۱۵ سے ۲۴ سال کی عمر کے افراد درخواست دے سکتے ہیں۔

درخواست کا طریقۂ کار۔

"موسم گرما ۸۳" پروگرام کی راہنما کتاب اور درخواست فارم تمام یونیورسٹیوں، کالجوں اور سکولوں کے علاوہ روزگار کے مراکز سے حاصل کئے جا سکتے ہیں۔ کم مواقع کی نسبت زیادہ درخواستوں کے پیش نظر آپ صرف اس پروگرام پر انحصار کی بجائے دیگر مواقع سے فائدہ ضرور اٹھائیے۔

کسی نئی تبدیلی کی صورت میں درخواست کی آخری تاریخ پوسٹ سیکنڈری طلبا کیلئے ۵ اپریل اور سیکنڈری و دیگر تمام طلبا کیلئے ۱۵ اپریل تک ہے۔

Secretariat for Social Development
Ontario
Margaret Birch, Provincial Secretary
William Davis, Premier

غزل

> ہر کلی سہمی ہے [illegible] آہ شامِ بے کسی
> آج دل میں نسترن کی شاخ پھر چبھنے لگی
> [illegible] گلستاں سے [illegible] ایک پھول
> [illegible] ہر شگوفہ [illegible]
> [illegible] انسان کی توقیر کے احکام تھے
> وہ شریعت معبدوں کے زیرِ سایہ سو گئی
> [illegible] زندگی کی راہ پر
> میرے مسلک میں نہیں ہے کاروبارِ زندگی
> [illegible] خدا کی [illegible]
> [illegible] خواہش [illegible]
> [illegible] فطرت [illegible]
> [illegible] روشنی
> [illegible] عدم کی منزلیں
> زندگی سے پوچھ لوں [illegible] راستے میں گر گئی

ساحر صدیقی

منتخب افسانہ

نیا وقت، نئے تقاضے

سرتاج کھانا کھاتا ہوا بڑبڑایا۔ "اب اسے کھا
ہی لیں زہر ہے"۔ اس کی بیوی باورچی
خانے سے پکاری "بیگم مجھے آج بھوک نہیں ہے
کل دیکھا جائے گا"۔ اس نے مصلے پر بیٹھے بیٹھے جواب
دیا۔ "صبح صرف ناشتہ کر کے ہی آپ چلے گئے تھے۔
دوپہر بھی آپ نے کچھ نہیں کھایا۔ اب کہتے ہیں
کہ بھوک نہیں ہے" اس نے سر اٹھا کر دیکھا تو وہ
سامنے کھڑی تھی۔
"آپ ابھی تک مصلے پر بیٹھے ہوئے ہیں؟"
اس نے بڑی حیرانی سے کہا "گھنٹہ بھر ہونے کو ہے
اس دوران میں نے بھی نماز پڑھنے کے بعد روٹیاں
بھی پکا ڈالی ہیں۔ لیکن آپ کی نماز ابھی تک
جاری ہے"۔
"ہاں بیگم۔ کچھ ایسی ہی بات ہے" اس نے اٹھتے
ہوئے کہا "آج مجھے مت چھیڑو"۔
"میرا بھی آپ پر حق ہے آپ پریشان ہوں تو
میں خاموش کیسے رہ سکتی ہوں"۔
"فی الحال کچھ بھی نہ کہو۔ میں تنہائی چاہتا ہوں"
اس نے نرم لیکن فیصلہ کن انداز میں کہا جس پر
اس کی بیوی نے وہاں سے چلے جانا ہی مناسب سمجھا۔
بیوی کے باہر جاتے ہی اس کا ذہن پھر ماضی میں
ڈوب گیا جب وہ ایک جوشیلا طالب علم تھا
یوں تو پرشور آوازیں اور نعرے وہ مدت سے
سنتا آ رہا تھا۔ "ہم رہیں گے پاکستان
بٹ کے رہے گا ہندوستان" نعرے کا صحیح
مفہوم اسے کچھ بھی نہیں آیا تھا۔ وقت گزرنے
کے ساتھ اسے اپنے گرد و پیش کی زیادہ کچھ
سمجھ آنے لگی تھی اور اس کے ساتھ ان آوازوں کا
مطلب بھی۔ جوں جوں یہ نعرے بلند ہوتے گئے ایک
دن وہ خود بھی ان نعروں کے لگانے والوں میں شامل
ہو گیا۔
وہی ہندو جو اس کے پڑوسی تھے جن کے
ساتھ اس کا بچپن گزرا اور جوان ہوئے تھے راتوں
رات بدل گئے ان کے انداز بدل چکے تھے۔ ان کو
دیکھ کر وہ ڈرتا تھا اور ان کے تیور دیکھ کر اور بچ کر
اندر گزرنے کا تہیا رہتے تھے۔
دو قومی نظریہ کی حقیقت تو ابدی تھی لیکن
اب تک کسی طور سب لوگ مل جل کر رہ رہے
تھے اگرچہ کبھی کبھار اس لازوال حقیقت کی طرف
ایک آدھ اشارہ کسی دو روایتی جھگڑے ہونے
والے ہندو مسلم فسادات سے مل جایا کرتا تھا
ہوتے ہوتے ان فسادات کی خبریں روزانہ کا معمول
بننے لگیں کبھی احمد آباد سے اور کبھی لکھنؤ سے
آج دہلی سے اور کل کلکتہ سے پھر ان خبروں کا تو
صبح و شام کا ہو گیا۔ آخر وہ دن بھی آن پہنچا جب
اس کے شہر میں ہی نہیں اس کے قریبی محلے سے
ایسی خبریں آئیں۔ ہندوؤں نے رات کو مسلمانوں
پر حملہ کیا تھا۔ وہ تو خیر گزری کہ زیادہ نقصان
نہ ہوا لیکن پھر بھی چند مسلمان نوجوان کاری
زخم آنے سے جاں بحق ہو گئے۔ ہندوؤں نے مکانوں
کو آگ لگانے کی کوشش بھی کی تھی۔
پھر مسلمانوں کے دن کا چین اور راتوں کی
نیند حرام ہو گئی ان کے لئے محلے سے وہ گناہ گھر
سے باہر نکلنا دوبھر کر دیا گیا لیکن جوں جوں
ہندو کھل کر سامنے آتا گیا مسلمانوں کی آتش شوق
بھی جوان سے جوان تر ہوتی گئی۔ آخر قربانیاں
رنگ لائیں اور پاکستان کے وجود میں آنے کا مژدہ
ہر ایک نے سن لیا ہر مسلمان خدا کے حضور سجدہ
ریز ہو گیا۔ جہاں انسان چند
دن عارضی طور پر بھی قیام کرے وہاں سے بھی
روانہ ہوتے وقت وہ ایک دلی کشش اور
جذبہ محسوس کرتا ہے جیسے اپنی ذات کا کوئی حصہ
وہاں چھوڑے جا رہا ہو۔ لیکن آج صدیوں کے
تجربات اور وقت کے فاصلوں سے گزر کر
سند ہو جانے والی یہ حقیقتیں پل بھر میں غلط
ثابت ہو کر رہ گئی تھیں۔ ہندوستان کا مسلمان
یہ جگہ چھوڑتے وقت ذرہ بھر ملال اور افسوس
نہیں کر رہا تھا بلکہ اس کے برعکس بے پایاں
خوشی اور مسرت کے ساتھ عجیب طمانیت اور
سکون محسوس کر رہا تھا۔
یہ تاریخ کی بڑی اور خونچکاں ہجرتوں میں
ایک اور کا آغاز تھا مسلمان اپنی ہر چیز چھوڑ
کر پاکستان کے لئے رخت سفر باندھنے کی
تیاریوں میں مصروف تھے دوسروں کی طرح اس
کا خاندان بھی تیاریوں میں مصروف تھا اس
کے والد نے عمر بھر کی پونجی اور جائیداد کے بارے
میں سوچا تک نہ تھا۔ ایک دن پتہ چلا کہ
ہندو شبخون مارنے کا خیال لئے ہوئے ہیں۔
وہ رات ان کے لئے قیامت سے کم نہ تھی
نصف شب کے قریب حشرات الارض کی طرح
نہ جانے کتنے ہندو کہاں سے نکل پڑے
تھے بچے بڑے، عورت یا بوڑھے کسی کا
لحاظ نہ رکھا گیا جو بھی سامنے آتا اس کی گردن
زدنی ہو رہی تھی ہر طرف آہ و فغاں برپا تھی۔
اس نے گھر میں اس کی نظر بچے پڑی
تو دیکھا کہ اس کا باپ خون میں لت پت تھا اور
ساتھ ہی اس کی ماں کی لاش بھی پڑی تھی۔ ہر چیز
بھول کر وہ ان کی طرف متوجہ ہو گیا اس کا
باپ صرف چند گھڑیوں کا ہی مہمان تھا اکھڑی سانسوں
میں اس نے اسے [illegible]
[illegible]
کبھی مت کہنا کہ میرے جانے کے بعد تم
اس وعدے کی پاسداری کرنے والا کوئی نہ
ہو گا" آسمان کی طرف انگلی اٹھا کر اس نے کہا
تھا۔ "پاکستان بس اس وعدے کے صلے میں
دیا گیا ہے کہ اس جگہ پر تم مسلمانوں کی شان برقرار
رکھ سکو گے اور ان ابدی حقیقتوں اور اصولوں
کو بروئے کار لاؤ گے جن پر چل کر ہی ایک مسلمان
صحیح معنوں میں مسلمان کہلانے کا حقدار ہو سکتا
ہے میرے بیٹے یہ بات گرہ باندھ لو کہ یہ وعدہ
خدا سے کیا گیا ہے جس سے کچھ بھی پوشیدہ
نہیں" وہ آخری ہچکی لینے سے پہلے کہہ رہا تھا "خدا
تم سب کا حامی و ناصر ہو"۔
اس کی بہن اس سے دو ہی سال چھوٹی تھی
اور اگرچہ جوانی کی حدود کو چھو رہی تھی لیکن پھر
بھی لاڈ پیار سے سبھی اسے گڈو کہتے تھے وہ
اس کی تلاش میں تھا کہ پڑوسی رحمت کی آواز
آئی "تم ابھی تک یہاں کیا کر رہے ہو جلدی
سے خان صاحب کی حویلی میں پہنچ جاؤ سب
لوگ وہیں جمع ہو رہے ہیں"۔
"پہلے میں گڈو کو تلاش کر لوں"۔
"تمہاری بہن خیریت سے ہے اور وہیں حویلی
میں ہے میں نے خود اسے دیکھا ہے"۔
اس کی بہن گڈو کی طرح نہ جانے اور کتنی
بہنیں وہاں موجود تھیں جبھی ایک دوسرے
کو تسلی دیتے اور حوصلہ بڑھانے کی کوشش
کر رہے تھے کوئی خاندان ایسا نہ تھا جس نے
ایک آدھ عزیز نہ کھویا ہو۔

سورج کی پہلی کرن کے ساتھ ہی وہ
سب لوگ وہاں سے چل دیئے۔ قافلے میں
زیادہ تر بیل گاڑیاں اور اسی طرح کی دوسری
سواریاں تھیں جن پر بچے بوڑھے اور خواتین
بیٹھی ہوئی تھیں جوان پیدل چل رہے تھے
وہ کیسے اور کن حالات میں پاکستان پہنچے
تھے اور کن دشوار گزار مرحلوں اور جان کی
آفات سے ہو کر نکلے تھے یہ اپنے تو خود ایک
علیحدہ داستان ہے [illegible]
ہیں وہ پھر سب اللہ تعالیٰ کے حضور سجدہ ریز
ہو گیا وہی کیا قافلے کا ہر فرد اسی حالت میں تھا
اگرچہ پاکستان میں ان جیسے مہاجرین کے
قافلوں کے قافلے خیمہ زن تھے لیکن جس طریقے
سے مسلمان بھائیوں نے انہیں گلے لگایا تھا انہیں
دیکھ کر وہ اپنی تمام کلفتیں اور صعوبتیں بھول
گیا۔ وہ واقعی خوابوں کی سرزمین میں آ گیا
تھا۔
دن ہفتوں میں اور ہفتے ماہ و سال
میں بدلتے گئے دوسرے لوگوں کی طرح اس
نے بھی اپنی جائیداد کا کلیم داخل کر دیا
تھا جو ہندوستان میں رہ گئی تھی گڈو اب
پوری طرح جوان ہو چکی تھی اپنے بارے میں
کچھ بھی سوچنے سے پہلے [illegible]
پہلے گڈو کا زیادہ [illegible]
فرض کی ادائیگی کے لئے اسے پیسے کی ضرورت
تھی اسے امید تھی کہ اس کا کلیم اسے دیر
سے ملے گا مہاجرین کے قافلوں میں انتظامیہ
کی دشواریوں اور ان کی مہربانیوں کو دیکھتے
ہوئے اس سے بہتر کوئی نہ جانتا تھا لیکن اپنی
ضرورت کے تحت خود مزاجی میں تبدیلی نہ ہوتے
ہوئے [illegible]
کر لینا زیادہ بہتر سمجھا اپنی محنت سے زیادہ
محنت مشقت کر کے اس نے کسی نہ کسی طرح
گڈو کا جہیز تیار کر کے اس کے لئے مناسب
رشتہ ڈھونڈ نکالا اور اس کے ہاتھ پیلے
کر دیئے۔
اس کا کلیم ابھی تک چل رہا تھا اب وہ
خود بھی ایک بچے کا باپ بھی بن چکا تھا۔
اسی وقت مصلے پہ بیٹھا ہوا بھی وہ یہی
کچھ سوچ رہا تھا کہ جب وہ گھر سے نکلا تھا
تو اسے پوری امید تھی کہ آج اس کے
کلیم کا فیصلہ ہو جائے گا پچھلے کئی سال
سے وہ اسی امید پر [illegible]
کلیم [illegible] طویل انتظار کے بعد جب
اس کی باری آئی تو اس کا دل بلیوں اچھل
رہا تھا۔ کلرک نے اس کا نام پتہ پوچھنے
کے بعد اس کے آنے کی غرض و غایت دریافت
کی تھی پھر چند لمحے ایک موٹی فائل کو پڑھنے
کے بعد کلرک نے کہا
"آپ کا کام تو کافی عرصہ پہلے ہو جانا
چاہیے تھا"
"ہونا تو چاہیے تھا مگر خیر اب بھی ہو جائے
مجھے اعتراض نہ ہو گا" اس نے بڑی خوش دلی سے
کہا "اعتراض تو ہمیں بھی نہیں ہے لیکن"
کلرک نے فقرہ ادھورا چھوڑ دیا۔
"ہاں ہاں بابو جی کہہ ڈالیئے" [illegible]
[illegible]
"کیا میرا کلیم منظور ہو گیا ہے؟" کلرک نے
[illegible]
"وہ بابو جی [illegible]
"میرا خیال ہے کہ آپ نئے وقت کے
نئے تقاضوں کو سمجھ نہیں پا رہے ہیں" آخر
کلرک اپنا مدعا زبان پر لے ہی آیا۔
"کیا مطلب" اس کے ذہن میں آندھیاں چلنے
لگیں۔ وہ کیا کچھ سمجھ رہا تھا اور کیا نکلا
"رشوت!" اس سے رشوت طلب کی جا
رہی تھی۔
"میرے خدا یہ سب کچھ" اس نے
خود سے کہا لیکن یہ کچھ نہ تھا روز روشن
کی طرح ایک حقیقت تھی وہ کلرک ابھی تک
سوالیہ نظروں سے اس کی طرف دیکھ رہا تھا
اس نے کلرک سے صرف اتنا کہا کہ اس وقت
اس کے پاس کچھ نہ تھا اور دفتر سے باہر نکل
آیا جب واپس گھر پہنچا تو شام ہو رہی تھی
مغرب کی نماز پڑھ کر وہ مصلے پر ہی بیٹھا
رہا اس کے ذہن میں آندھیاں بدستور چل رہی
تھیں۔

انقلاب ایران کے ۴ سال

غلام مصطفےٰ میرانی

تاریخ شاہد ہے کہ معرکہ حق و باطل میں فتح و نصرت ہمیشہ حق کا مقدر رہی ہے اس سلسلہ میں یوں تو معرکہ خیر و شر اور سماجی انقلابات کی لاتعداد مثالیں پیش کی جا سکتی ہیں مگر دور حاضر میں ایک نمایاں انقلاب جو سرزمین ایران پر وقوع پذیر ہوا اپنے اسباب و محرکات سے لے کر نتائج و عواقب تک ایک منفرد حیثیت رکھتا ہے بالخصوص جدید زمانہ میں جب کہ انسانی تمدن خود غرضی، مفاد پرستی اور نفس پرستی کی منہ زور قوتوں کی لپیٹ میں ہے ایسے حالات میں اس انقلاب نے جس معاشرہ میں جنم لیا جس طرح سماجی اقدار کی کایا پلٹ ڈالی اور جس سرعت سے ایرانی معاشرہ کا سیاسی، سماجی، اقتصادی اور ہمہ صفت نظریاتی رخ بدل ڈالا تاریخ عالم کے صفحات میں یہ انقلاب بلا شبہ ایک یادگار باب کی حیثیت رکھتا ہے۔

انقلاب ایران کو چار سال پورے ہو رہے ہیں اس انقلاب سے قبل اور انقلاب کی جدوجہد کے دوران ایرانی معاشرہ جن پستیوں اور پسماندگیوں کی آماجگاہ بن چکا تھا آگ و خون کی وہ داستان محتاج تحریر نہیں لیکن گزشتہ قلیل مدت میں ایران نے وسیع پیمانہ پر جو اصلاحات نافذ کیں اور ایرانی قوم نے جس جان فشانی سے تعمیر نو کا کام جاری رکھا اس کا نتیجہ ہے کہ آج ایران اپنے پاؤں پر کھڑا ہونے کے قابل ہو چکا ہے اقتصادی نقطہ نگاہ سے ہی دیکھا جائے تو ایران نے نہ صرف ایرانی معیشت کو پہنچنے والے نقصان کی تلافی کر لی ہے بلکہ پیداوار میں ریکارڈ اضافہ ہوا ہے تیل کے کنوؤں میں اضافہ اور مستحکم کارکردگی نے ایرانی معیشت کو مضبوط اور مستحکم بنا دیا ہے۔ ایران میں انقلاب کے فوراً بعد نقطہ آغاز سے ہی تعمیر اور تخریب کے دونوں عوامل پر بھرپور توجہ دی گئی جہاں قومی سیرت و کردار کی تعمیر کیلئے دور رس اقدامات کئے گئے وہاں تمام تخریب کار قوتوں کے تدارک کا اہتمام بھی کر دیا گیا کیونکہ تعمیر و تخریب کے عمل میں مثبت نتائج کے حصول کیلئے یہ لازمی ہوتا ہے کہ تعمیری نوعیت کے اقدامات کے ساتھ ساتھ تخریب اور بگاڑ پیدا کرنے والے محرکات اور اسباب کا بھی سدباب کیا جائے چنانچہ ایرانی قیادت نے انقلاب مخالف عناصر سے بار بار [illegible] کرنے کیلئے اس پہلو پر خصوصی توجہ دی۔

ایک صاف ستھرے معاشرہ کی تشکیل کے لئے ایران میں ایک منصفانہ، عادلانہ اور شریفانہ اقتصادی، اخلاقی اور سماجی نظام قائم کرنے میں جو پیش رفت ہوئی ہے اور سازشوں کے طوفان اور بڑی طاقتوں کی ریشہ دوانیوں کے باوجود ایرانی قیادت جس طرح اپنی متعین پالیسیوں پر گامزن ہے اس کا ثمر ہے کہ ایران اپنی داخلہ اور خارجہ پالیسی میں خود کو ثابت قدم اور مستحکم محسوس کرتا ہے یہ اعتماد، مقام اور تعمیری نوعیت کے جدوجہد کا تسلسل ایرانی قوم کے مضبوط عزم اور ان کے لازوال عزم و استقلال کا آئینہ دار ہے۔

اس مثبت صورت میں تمام غیر شرعی قوانین کی تنسیخ، اندرونی اور بیرونی طور پر ان گنت مسائل اور مشکلات کی یلغار کے باوجود جمہوری روایات کا فروغ اور بغیر کسی تعطل کے انتخابات کا انعقاد جاری رکھنے سے ایرانی قوم کی بلند حوصلگی اور پختہ قوت ارادی کی عکاسی ہوتی ہے جناب آیت اللہ خمینی کی قیادت میں ایران روز بروز ترقی کی منازل طے کر رہا ہے۔ امام خمینی اور ان کے رفقائے کار ایران کو قرآن اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے بتائے ہوئے اصولوں کے مطابق ایک مثالی معاشرہ بنانا چاہتے ہیں اپنے نصب العین سے [illegible] مشن سے لگن کا یہ عالم ہے کہ ایرانی قیادت کامرانیوں کے عروج کا حامل ہو جانے کے باوجود تحمل اور پرہیز گاری کو راہ دیتے ہوئے ہے نمود و نمائش اور جاہ و جلال کی خواہش کا دور دور تک شائبہ نہیں تھا، کچھ عرصہ قبل اپنے عظیم رہنما سے بھرپور عقیدت کے طور پر ان کی تصویر کو ڈاک کے ٹکٹوں پر چھاپنے کی تجویز زیر غور آئی تو امام خمینی نے نہایت سختی سے یہ تجویز مسترد کر دی پھر جب ایک مرتبہ ان کے بیٹے کو اقتدار میں لانے اور ایک اہم منصب پر فائز کرنے کیلئے رائے پیش کی گئی تو جناب خمینی نے ایسی نوعیت کا اقدام اٹھانے پر قدغن لگا دی۔

ایران اندرونی طور پر طرح طرح کی سازشوں اور سازشوں سے نبرد آزما ہونے کے باوجود اپنے ایک ہمسایہ ملک سے بھی بر سر پیکار ہے اور ایسی صورتحالات کا سامنا کرنے کے ساتھ ساتھ بڑی طاقتوں کی آنکھوں میں آنکھیں ڈالے انکی سازشوں اور طاقتوں کا مقابلہ پوری ہمت اور پامردی سے کر رہا ہے مسائل و مشکلات کے ان کٹھن مراحل میں بھی ایرانی حکام اور عوام کی توجہ محض اپنے تحفظ یا مفادات تک محدود نہیں بلکہ عالمی سطح پر مسلم برادری کو بیدار کرنے اور انہیں نظام طاغوت کے خلاف صف آرا ہونے کی ترغیب دیتے رہتے ہیں ایران کی یہ مساعی محض گفتار و احتجاج پر محیط نہیں، بلکہ عمل کی دنیا میں بھی ایران پیش پیش نظر آتا ہے اس وقت جبکہ ایران خود حالت جنگ میں ہے اور جنگ کے زمانے میں سیاسی، معاشی اور اقتصادی دشواریاں اکثر و بیشتر کارفرما نظر آیا کرتی ہیں لیکن ایران سے وہ [illegible] سے بالا تر ہو کر دنیا بھر کے مسلمانوں کی فلاح اور آزادی کیلئے تگ و دو میں مصروف ہے اب تک ایران میں افغان مہاجرین کی تعداد ۲ لاکھ سے بھی تجاوز کر چکی ہے ایران افغان حریت پسندوں کی ہر محاذ پر عملی مدد کر رہا ہے ادھر فلسطین اور اسرائیل کی جنگ شروع ہوئی تو ایران نے کسی تاخیر کے بغیر فلسطینی مجاہدین کی مالی، عسکری اور اخلاقی مدد کا اعلان کر دیا۔ یہاں تک دنیا بھر کی مسلم برادری سے ایرانی قیادت اور قوم کی وابستگی اور روحانی تعلق کی تاثیر ہے کہ لبنان میں صیہونی غنڈہ گردی اور مظلوم فلسطینیوں کے قتل عام پر ایران نے نہ صرف فلسطینی مجاہدین کی فنی اور مالی امداد پر اکتفا کیا بلکہ دنیا کے گوشہ گوشہ میں اس درندگی کے خلاف سخت احتجاج جاری رکھا اور فلسطین اسرائیل جنگ کو امریکہ کی دہشت گردی قرار دیا اس موقع پر ایران کا اصرار یہ رہا کہ روئے زمین پر مسلمانوں کی ۴۹ آزاد مملکتوں کے سربراہوں کو خالی خولی بیان بازی کرنے اور قرار دادوں تک محدود رہنے کے بجائے ٹھوس اقدامات میں اپنی اجتماعی قوت کا مظاہرہ کرنا چاہئے اور بڑی طاقتوں کو جو اپنے اپنے مفادات کے دفاع کیلئے ہر جگہ مسلمانوں کے خون کو ارزاں کئے ہوئے ہیں ان کے خلاف ہر طرح کے تعلقات منقطع کر لینے چاہئیں روس کی افغانستان میں جارحیت اور امریکہ کی فلسطین میں مداخلت سے یہ ثابت ہو چکا ہے انہیں مسلمانوں کی آزادی سے کوئی سروکار نہیں یہ تو [illegible] قوتیں مسلمانوں کے زیر دست جغرافیائی اور معدنیاتی اہمیت کے حامل علاقوں پر کس طرح للچائی ہیں اور اپنے مفادات کے تحفظ کیلئے کس دیدہ دلیری سے مسلمانوں کی آزادی کو پامال کرنا چاہتی ہیں انقلاب کے بعد ایران کا موقف ہمیشہ یہ رہا کہ مسلم سربراہوں کو فریب آلود مذاکرات کی خواہشوں اور سپر طاقتوں پر آس لگانے کے بجائے اپنے خدا پر بھروسہ رکھتے ہوئے عملاً کچھ کرنا چاہئے فلسطین اسرائیل جنگ کے دوران مسلمانوں کے قتل عام پر ایرانی قوم کی بے چینی اور تڑپ کا اندازہ اس بات سے بھی لگایا جا سکتا ہے کہ دنیا کے دوسرے ممالک میں احتجاج اور رد عمل کا مظاہرہ کرنے کے علاوہ پاکستان میں بھی ایرانی سفیر [illegible] میں حاضر ہو کر تین روز مسجد نبوی شریف میں اعتکاف بیٹھے مسلمانوں کی آزادی اور فتح مندی کیلئے دعاؤں میں مشغول ہو گئے۔

ایرانی پالیسیوں میں ایک غالب خصوصیت یہ ہے کہ وہ بڑی طاقتوں پر اعتماد اور تعاون کی امید کے بغیر مسلمانوں کے ذہنوں میں یہ احساس پیدا کرنا چاہتے ہیں کہ طاغوتی سامراجیت کے مکر و فریب میں الجھنے کی بجائے مسلمانوں کو اپنے خدا پر بھروسہ رکھتے ہوئے طاغوتی طاقتوں کا مقابلہ کرنا چاہئے چنانچہ مراکش میں فیض کے مقام پر منعقدہ عرب سربراہ کانفرنس پر ایران کی خفگی کی بنیادی وجہ یہی ہے کہ وہ اس کانفرنس کے فیصلوں میں مصلحت کشی اور مفاد پرستانہ جانبداری کا وجود محسوس کرتا ہے اور ان کے خیال میں برملا اعلان جہاد کرنے اور طاغوت کی کھلم کھلا مذمت کرنے کے بجائے یہ کانفرنس اسرائیل اور امریکہ کے مفادات کو تحفظ دیتا ہے۔ مسلمان ممالک سے ایران کے اختلاف کا اصل سبب بھی یہی ہے کہ ایران حق و باطل اور ظالم و مظلوم کے درمیان کسی قسم کی مصلحت آمیزی کو روا نہیں رکھتا۔

بعض بین الاقوامی ایجنسیاں اور ایران کے اندر و باہر ایران کے خلاف زہریلا پروپیگنڈہ دراصل اسی تحریک کا نتیجہ ہے کہ اقتدار پرست طبقے اور بڑی طاقتیں ایرانی انقلاب کو ناکام کرنا چاہتی ہیں اور اس تحریک کو آگے بڑھتے دیکھنا برداشت نہیں کر سکتیں۔ حقیقت یہ ہے کہ اسلام دشمن قوتیں [illegible] کا عروج و کمال دیکھنا پسند نہیں اور نہ ہی ان میں اتحاد و یگانگت اور اخوت و محبت کی فضا کا وجود گوارا کر سکتے ہیں لیکن فطرت کے اصول اٹل ہیں خدا جس قوم کو عزت و شرف کی زندگی سے ہمکنار کرنا چاہتا ہے دنیا کی طاغوتی قوتوں کے تمام مکر و فریب اور سطوت و دولت کی فراوانی حق پرستوں کا بال بیکا بھی نہیں کر سکتیں۔ یہی وجہ ہے کہ ایران [illegible] حالات کے خار زاروں کے باوجود اپنے مقام پر گل سرسبد کی طرح مہک رہا ہے۔

fortnightly **al-Hilal** | Vol.12 No.1 | March 25, 1983 | Phone: 424-1989, 493-4374 | **50 ¢**

338 Hollyberry Trail
Willowdale, Ont.
Canada M2H 2P6

Editor: S. Sajjad Hyder
Managing Director: M. Lateef Owaisi

پاک بھارت مشترکہ کمیشن کا سمجھوتہ ہوگیا

دونوں ملکوں کے وزرائے خارجہ صاحبزادہ یعقوب خان اور نرسمہاراؤ نے صدر جنرل ضیاء الحق اور وزیر اعظم اندرا گاندھی کی موجودگی میں دستخط کئے۔

دونوں ملکوں کے درمیان مختلف شعبوں میں تعاون ہوگا

پانچ سالہ سمجھوتے کی میعاد ختم ہونے پر اس کی خود بخود تجدید ہو جائیگی

نئی دہلی ——— بھارت اور پاکستان نے مشترکہ کمیشن تشکیل دینے کے سلسلے میں ایک سمجھوتے پر دستخط کر دیئے ہیں۔ توقع ظاہر کی جا رہی ہے کہ اس کمیشن کے نتیجے میں دونوں ہمسایہ ممالک کے درمیان کثیر الجہتی تعاون میں اضافہ ہوگا۔ جس وقت پاکستان اور بھارت کے وزرائے خارجہ صاحبزادہ یعقوب خان اور پی وی نرسمہاراؤ نے مشترکہ کمیشن کے سمجھوتے پر دستخط کئے تو صدر ضیاء الحق اور مسز اندرا گاندھی بھی اس موقع پر موجود تھے۔ [illegible]

[illegible]

امریکی پولیس نے واشنگٹن کی ایک مسجد پر قبضہ کر لیا

پیش امام اہل خانہ سمیت گرفتار، مسلمانوں کا زبردست احتجاج، متعدد گرفتار

[illegible]

کراچی شہر میں طلبہ اور پولیس میں متعدد مقامات پر تصادم

طلبہ کے ہنگاموں کے بعد کراچی یونیورسٹی اور انجینئرنگ یونیورسٹی غیر معینہ مدت کیلئے بند

کراچی ——— سندھ کی حکومت نے کراچی یونیورسٹی اور انجینئرنگ یونیورسٹی اور انجینئرنگ یونیورسٹی کو غیر معینہ مدت کیلئے بند کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ [illegible]

ڈکٹیٹروں کا انجام عبرتناک ہوتا ہے

صدر جنرل ضیاء کے بیان پر ایم آر ڈی کی سخت تنقید

کراچی ——— ایم آر ڈی کی مرکزی مجلس [illegible]

[illegible]

آسام میں دس ہزار مسلمان قتل ہوئے

اندرا کانگریس کے ممبر پارلیمنٹ زین العابدین نے حکومت کے اعداد و شمار کو غلط قرار دیدیا

[illegible]

غیر جانبدار کانفرنس محض اعلانات تک محدود رہی ہے

کانفرنس نے مسائل کی نشاندہی کے سوا کچھ نہیں کیا۔ ایس ایم ظفر اور کے ایچ خورشید کا رد عمل

لاہور (سٹاف رپورٹر) [illegible]

[illegible]

پاکستان کو ملنے والی امداد کا ستر فیصد سود کی ادائیگی پر خرچ ہو جاتا ہے

۱۲ اپریل کو امداد دینے والے ملکوں کے اجلاس میں امدادی رقوم میں دس فیصد اضافہ کا مطالبہ کیا جائیگا

[illegible]

ولی خان، کارمل بننے کے منتظر ہیں۔ خان اشرف

[illegible]

بیرون وطن پاکستانیوں کا ترجمان

پندرہ روزہ

الہلال

اردو (کینیڈا)

سالانہ زر خریداری (برائے الہلال) ۱۷ ڈالر
سالانہ زر خریداری (برائے کریسنٹ) ۱۷ ڈالر
سالانہ زر خریداری (برائے الہلال و کریسنٹ) ۲۸ ڈالر

کوپن خریداری

Name ....
Address ....
....
....
Postal Code .... Telephone ....

زر خریداری کا چیک "کریسنٹ" کے نام لکھئے اور پتہ ذیل پر بھیجئے:
338 Hollyberry Trail, Willowdale, Toronto, Ontario
Canada M2H 2P6 Phone: (416) 424-1989/493-4374

اگر آپ اسلامی تحریک کا بین الاقوامی ترجمان "کریسنٹ" (انگریزی)
بطور نمونہ حاصل کرنا چاہیں تو یہاں نشان لگا دیجئے →